اهل البيت الاطهار
في
الاحاديث النبوية

المعهد
للحكمة الروحانية
والعلم المنير

اہل البیت الاطہار

فی

الاحادیث النبویّة

یا

گنجینۂ جواہرِ احادیث

اردو ترجمہ

حبیب اللہ ہونزائی

شائع کردہ

Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science (ISW&LS)

www.monoreality.org
www.ismaililiterature.com
www.ismaililiterature.org

© 2020

ISW
LS

Institute for
Spiritual Wisdom
and
Luminous Science

Knowledge for a united humanity

ISBN 1-903440-00-9

انتساب

احادیث شریفہ کے اس مختصر مجموعے کو، جس کا انگریزی اور اردو میں ترجمہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے، ہم نہایت احترام کے ساتھ اپنے استادِ بزرگوار حضرت علاّمہ نصیر الدّین نصیَر صاحب ہونزائی قس کی بابرکت ذاتِ گرامی سے منسوب کرتے ہیں، جن کی پُرشفقت رہنمائی اس مجموعے کی ترتیب اور ترجمہ کا باعث ہے۔

اس انتساب میں روحانی برکت کی خاطر قوم اور جماعت کے ایک نہایت مخلص، جان نثار، جرأت و شجاعت کی مثال، حق شناس، حق گو، حق پرست لیڈر اور قدرت کی طرف سے آپ قس کو عطا شدہ علمِ لدنی کے شیدائی مرحوم کرنل خوشامدین صاحب خلف رشید جناب الواعظ شیر احمد صاحب کو شامل کرنے کی اجازت لیتے ہیں۔ مرحوم آپ قس کے دیوان (بروشسکی) پر پی ایچ۔ ڈی (Ph.D.) کرنا چاہتے تھے۔ خانۂ حکمت پر آپ کے عظیم احسانات رہے ہیں۔ خداوندِ بزرگ و برتر ان کا اجرِ عظیم مرحوم کو فردوس بریں میں آپ بزرگوار قس کی حسنِ رفاقت کی سعادت کی صورت میں عطا فرمائے اور جس بے لوث خدمت کی مثال مرحوم نے قائم کی تھی وہ آپ کی اولاد اور خاندان میں ہمیشہ کیلئے جاری رہے۔ آمین یا ربَّ العالمین!

فروغِ علم کیلئے مالی قربانی

علمِ باطن کے ہمارے اس حلقے میں یہ بات انتہائی روشن ہے کہ زیرِنظر کتاب: "اہل البیت الاطہار فی الاحادیث النبویۃ" یا "گنجینۂ جواہرِ احادیث" ہمارے استاذِ گرامی حضرتِ علاّمہ نصیرالدّین نصیؔر ہونزائیؒ کے دل کے بہت قریب تھی اور یہ آن بزرگوار کی دیرینہ خواہش تھی کہ اس کتاب کو اردو ترجمہ کے ساتھ دوبارہ شائع کیا جائے تاکہ اردو دان خواتین و حضرات بھی ان جواہرات سے مستفیض ہو جائیں۔

انتہائی عاجزی اور دلی قدردانی کے جذبات کے ساتھ اپنے استاذِ بزرگوار کی اس خواہش کی تکمیل کے طور پر یہ کتاب اردو ترجمہ کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔ یہ کام جناب عظیم علی لاکھانی اور آپ کی فیملی، آپکی شریکِ حیات محترمہ سیما صاحبہ، اور ان کے بہت ہی پیارے نورانی لٹل اینجلز مہرانگیز اور محمد رفیع کے جذبۂ خدمت اور انتہائی عقیدتمندانہ مالی قربانی سے مکمل ہوا ہے۔ ۲۰۱۷ء میں جب اِس باسعادت خاندان نے اِس ادارے کی ایک اور کتاب، روحانی سائنس اور مادّی سائنس کا سنگم، کی اشاعت کیلئے معاونت کی تھی، تو اُس وقت اِن کی بے مثال خدمات کے حوالے سے ایک تفصیلی انتساب تحریر کیا گیا ہے۔ تاہم حقیقی علم کی اشاعت کے سلسلے میں اِس فیملی کی بے لوث خدمات کے شاندار ریکارڈ میں درجِ ذیل خدمات کا اضافہ انتہائی خوشی اور مسرت کا باعث ہے:

گذشتہ تین سالوں میں اس فیملی کے جذبۂ ایثار و خدمت میں بے پناہ اضافہ

ہوا ہے اور ہم انتہائی شادمانی کے ساتھ یہ بتانا چاہتے ہیں کہ عظیم صاحب نے کتاب "علمی خزانہ" کی دو جلدوں کا انگریزی ترجمہ مکمل کیا جو اس ادارے سے شائع بھی ہو چکے ہیں۔ آپ اس کتاب کی بقیہ تین جلدوں کا بھی انگریزی ترجمہ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اس کتاب کے حصّہ سوم پر کام کرنے کے ساتھ ساتھ آپ نے کتاب "قرآنی علم و حکمت کے جواہر" کے انگریزی ترجمے کا بھی پہلا مسودہ تیار کر لیا ہے جو ان شاء اللہ اس ادارے سے جلد شائع ہو جائے گا۔

انگریزی ترجموں کے ساتھ ساتھ جناب عظیم علی لاکھانی نے "بچوں کے ساٹھ سوال"، "چہل حکمتِ شکرگزاری" اور "روحانی سائنس کے عجائب و غرائب" کی کتابوں کے فرانسیسی تراجم بھی مکمل کر لئے ہیں اور آپ مزید فرانسیسی ترجموں پر کام کرنے کی خواہش رکھتے ہیں۔

یہ خداوندِ دوجہان کی عنایات و برکات کا بیّن ثبوت ہے کہ تراجم کے کاموں کے ساتھ ساتھ عظیم صاحب ذبیح اللہ اعظم خدمت کمیٹی، جو استادِ بزرگوار کی ہدایات کے مطابق وجود میں آئی ہے، اسکے قیام سے لیکر تا ایندم، ایک انتہائی قابل اعزازی سیکریٹری کی حیثیت سے بھی خدمات انجام دیتے آئے اور دے رہے ہیں۔ خداوندِ دوجہان کی عنایات و برکات کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ عظیم صاحب کی پوری فیملی علمی خدمت میں ان کی حمایت اور معاونت کر رہی ہے۔ آپ کی شریکِ حیات محترمہ سیما صاحبہ، جو کہ پس منظر میں رہتے ہوئے آپ کی مدد اور نورانی لٹل اینجلز کی پرورش کرتی ہیں، اِس وقت استاذِ بزرگوار کے اردو لیکچرز کی نقل اور ٹائپنگ کے کام کو انتہائی فعالیت کے ساتھ انجام دے رہی ہیں۔ آپ دونوں کی دخترِ نیک اختر مہر انگیز، تاریخِ پیدائش : ۱۳ اگست ۲۰۰۳ء، اس وقت سکول میں او۔ لیول اور ریلجس سینٹر میں ایچ۔ آر۔ ای۔ ا (HRE-I) کی طالبہ ہے۔ آپ بزرگوار کی کتابوں کو اردو

Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science

اور انگریزی، دونوں زبانوں میں سنجیدگی سے پڑھتی ہے اور انگریزی کتابوں کے انڈیکس کے کام میں بے انتہا دلچسپی رکھتی ہے جو کہ انہوں نے حال ہی میں شروع کیا ہے۔ عظیم اور سیما کے پسرِ ارجمند محمد رفیع، تاریخِ پیدائش: ۱۷ نومبر ۲۰۰۶ء، سکول اور ریلیجس سینٹر دونوں میں آٹھویں جماعت کا طالبِ علم ہے۔ وہ بھی اپنی پیاری بہن کی طرح استاذِ معظم کی کتابوں کو سنجیدگی سے پڑھنے کے ساتھ ساتھ علمی باتوں کو غور سے سنتا ہے اور اہم علمی نکات کو باقاعدگی سے نوٹ کرتا ہے۔ دونوں نورانی لٹل اینجلز بہت جلد دوسری خدمات کے ساتھ پروف ریڈنگ (Proof-reading) اور ٹرانسلٹریشن (Transliteration) کو سیکھ کر مستقبل میں ادارے کی شائع ہونے والی کتابوں میں اسی خدمت کو بھی انجام دینے کا جذبہ رکھتے ہیں۔ الحمدللہ!

استاذِ بزرگوارؒ نے اپنی بابرکت زندگی میں اپنے چند عزیزوں کے گھرانوں کے بارے میں فرمایا تھا کہ وہ "مولا علی کا ورکشاپ" ہیں۔ انتہائی مسرت و شادمانی کی بات ہے کہ جنابِ عظیم علی لاکھانی اور آپ کی فیملی بھی اِس روح پرور ارشاد کے مصداق ہیں!

گنجینۂ جواہرِ احادیث

اس بابرکت، بیحد مُفید اور تابناک کتاب کی تعریف یہاں چند معمولی الفاظ میں ہو ہی نہیں سکتی ہے، لیکن جب چراغِ نورِ امامت کے پروانے اس کا عاشقانہ مطالعہ کریں گے تو ہمیشہ اسکی تعریف زمین سے آسمان کی طرف بلند ہوتی رہے گی، آمین! کیوں نہ ہو، جبکہ یہ انمول خزانہ ان احادیثِ صحیحہ پر مبنی ہے، جو اہلِ بیتِ اطہار علیہم السّلام کی شان میں فرمائی گئی ہیں، کتبِ احادیث کے بڑے بڑے ذخائر میں سے آنحضرت صلعم کے ان خاص ارشادات کو ڈھونڈھ لینا، مختلف روایات کی تحقیق کرنا، بعض دفعہ تقابلی جائزہ لینا، اور ان احادیثِ شریف کی جمع آوری کے بعد اُن کا مستند ترجمہ کرنا کوئی آسان کام تو نہ تھا، لیکن جناب ڈاکٹر فقیر محمد ہونزائی صاحب کو خداوندِ قدّوس کی غیبی تائید حاصل ہے، اس لئے یہ عظیم کارنامہ بھی مکمّل ہوا، سچ تو یہ ہے کہ یہاں جتنی کتابوں کا انگلش ترجمہ ہو چکا ہے، وہ سب کی سب جانِ عزیز کی کتابیں شمار ہوتی ہیں۔

مندرجہ ذیل خوبصورت نظم جناب محترم ڈاکٹر فقیر محمد ہونزائی صاحب، رئیس المترجمین، بحر العلوم کی شان میں کہی گئی ہے۔

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

ابرِ گوہر ریز

کامیابی کا سبب یہ ہے کہ وہ شب خیز ہے
گریہ و زاری میں گُویا ابرِ گوہر ریز ہے

حق تعالیٰ نے ہمیں جب دوستِ اعظم دے دیا
علم و حکمت کا نِرالا ایک عالَم دے دیا

علم کی نہریں بہا دو جا بجا بحرُ العلوم!
تاکہ اک علمی قیامت ہو بپا بحرُ العلوم!

تُجھ کو مولا نے بنایا ساقیٔ آبِ بقا
تا نہ ہو کوئی کہیں بھی جہل و غفلت سے فنا

جو بھی ہو تیری نظر میں تشنۂ آبِ حیات
جام بھر بھر کر پلا دے ساقیٔ عالی صفات

یار کے مُشکیں قلم سے بُوئے جنّت آگئی
دل کی آبادی کی خاطر جُوئے جنّت آگئی

آبشارِ لعل و گوہر ہے مثالِ کلکِ یار
گنجِ گوہر میں جواہر آگئے ہیں بے شمار

ترجموں میں شک نہیں صمصام کا بھی ہاتھ ہے
شکر ہے صد شکر ہے ہاں وہ فرشتہ ساتھ ہے

جو فرشتہ ہو زمیں پر معجزانہ کیوں نہ ہو
رحمتوں اور برکتوں کا اک خزانہ کیوں نہ ہو

اِک فرشتہ ہے ظہیر بالقب "جانِ نصیر"
خوب خادم علم کا ہے، خوب ہے دانش پزیر

جو علی کی شان میں ہیں ان حدیثوں کی کتاب
رہتی دُنیا تک رہے گا یہ خزانہ لاجواب

اے فقیرِ نامور یہ آپ کا احسان ہے
اِن حدیثوں میں ہماری جان ہے ایمان ہے

اے فقیر، روشن ضمیر! اے علم و حکمت کے شہیر!
اے عزیزوں کے عزیز! اے دین و دانش کے امیر!

عاشقانِ مرتضیٰ سے کیوں نہ ہو جاؤں فدا
تُو تو قربان ہو چکا ہے اے نصیرِ بے نوا

علاّمہ نصیر الدّین نصیرؔ ہونزائی

۳۰۔ ستمبر ۱۹۹۹ء

تمہید

اسلام میں اہلِ بیت کی قدر و منزلت کی شناخت کی مہتم بالشّان اہمیت اظہر من الشّمس ہے، یہ اُن دو بھاری چیزوں (ثقلین) میں سے ایک ہیں جو آنحضرتؐ نے اُمّت کی ہدایت کیلئے چھوڑی تھیں۔ آپؐ نے اہلِ بیتِ اطہار کا موازنہ بحیثیتِ وسیلۂ نجات کشتیٔ نوح سے بھی کیا ہے۔ اِس مجموعہ میں یہ کوشش کی گئی ہے کہ اُن بعض متفق علیہ احادیث کو یکجا کیا جائے جو ان کی قدر و منزلت، ان کی محبت اور ان سے عقیدت سے متعلق ہیں۔

یہ مجموعہ زیادہ تر اُن احادیث پر مشتمل ہے جو علّامہ علیؒ المتقی کی کتاب کنزالعُمّال (بیروت، ۱۳۹۹/ ۱۹۷۹) سے لی گئی ہیں اور چند ایک علّامہ ولیّ الدّین ابوعبداللہ محمود (لاہور، تاریخ ندارد) کی کتاب مشکوٰۃ المصابیح سے بھی لی گئی ہیں۔ یہ کتابیں سنّی اسلام میں احادیث کے دو اہم جامع مآخذ ہیں جو صحاح ستّہ اور احادیث کے دوسرے مآخذ پر مبنی ہیں۔ اِس مجموعہ میں حوالہ کیلئے کنزالعُمّال کی احادیث کیلئے حدیث نمبر اور مشکوٰۃ المصابیح کی احادیث کیلئے جلد اور صفحہ نمبر دئے گئے ہیں تاکہ قارئین اُن کے اصل مآخذ کو آسانی کے ساتھ دیکھ سکیں۔

اس مجموعے کا اردو ترجمہ محترم حبیب اللہ صاحب ہونزائی نے کیا ہے، جو عربی اور اردو دونوں کا گہرا علم رکھتے ہیں۔ آپ نے کراچی یونیورسٹی سے عربی زبان و ادب میں ایم۔ اے کرنے کے بعد مزید چار سال تک دمشق یونیورسٹی میں

عربی زبان و ادب کا گہرا مطالعہ کیا ہے۔ اس ترجمے سے پہلے آپ نے سیّدنا جعفر بن منصور الیمن (قس) کی بہت ہی مشکل کتاب سرائر و اسرار النّطقاء کا بھی اردو میں ترجمہ کر کے علمِ باطن کی بہت بڑی اور قابلِ قدر خدمت انجام دی ہے۔

قارئین کی سہولت کیلئے اِن احادیث کو کئی ایک ذیلی عنوانات کے تحت ترتیب دیا گیا ہے۔ اِس مجموعۂ احادیث کی تیاری میں رہنمائی اور نثر و نظم پر مشتمل ایک نہایت شفقت آمیز اور ہمت افزا پیش لفظ تحریر فرمانے کیلئے ہم حضرت استادِ بزرگوار علّامہ نصیر الدّین نصیرؔ ہونزائی (ق س) کے انتہائی شکرگزار ہیں۔ نیز آپ نے کریمانہ عادت کے مطابق اس مجموعہ کو "گنجینۂ جواہرِ احادیث" کا نام عنایت فرمایا اور اِسمیں اپنی کتاب نقوشِ حکمت سے مولانا ہارونؑ اور مولانا علیؑ کے درمیان نقشِ مماثلت کو شامل کرنے کی اجازت بھی دی، اِن تمام عنایتوں کیلئے ہم بارِ دیگر آن بزرگوار (قس) کے انتہائی شکرگزار ہیں۔

مرتبین و مترجمین

ISWLS
Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

فہرست

۱۔ مولانا علیؑ اور مولانا ہارونؑ میں مماثلت ۱

۲۔ امام علیؑ کی ولایت ۵

۳۔ امام علیؑ بحیثیت وصیٔ نبیؐ ۱۱

۴۔ امام علیؑ بحیثیتِ بابِ علم و حکمت ۱۳

۵۔ امام علیؑ اور تاویلِ قرآن ۱۵

۶۔ امام علیؑ مومنین کے ہادی ۱۷

۷۔ امام علیؑ پرہیزگاروں کے امام ۲۳

۸۔ امام علیؑ کی فرمانبرداری ۲۴

۹۔ امام علیؑ پیغمبرؐ کے بھائی کی حیثیت سے ۲۶

۱۰۔ امام علیؑ اور نبیؐ کے درمیان دیگر رشتے ۲۹

۱۱۔ امام علیؑ کی تعریف ۳۳

۱۲۔ امام علیؑ کی محبّت ۴۴

۱۳۔ امام علیؑ کی دوسری تعریفیں ۴۹

۱۴۔ امام علیؑ سے متعلق پیش گوئیاں ۵۴

۱۵۔ حضرت فاطمہؑ زہراؑ خواتینِ جنّت کی سردار ۵۶

۱۶۔ امام حسنؑ اور امام حسینؑ جوانانِ اہلِ جنّت کے سردار ۶۴

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

۱۷۔ اہلِ بیت ۷۲

ISW
LS
Institute for
Spiritual Wisdom
and
Luminous Science
Knowledge for a united humanity

مولانا علیؑ اور مولانا ہارونؑ میں مماثلت

آنحضرتؐ نے فرمایا:

یَا عَلِیُّ! اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَۃِ ھَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰی اِلَّآ اَنَّہٗ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ.

یا علی! تیری حیثیت مجھ سے ایسی ہے جیسے ہارون کی موسیٰ سے تھی سوائے اس کے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

۳۲۸۸۱

یَا عَلِیُّ اَمَا تَرْضٰی اَنْ تَکُوْنَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَۃِ ھَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰی اِلَّآ اَنَّہٗ لَیْسَ بَعْدِیْ نَبِیٌّ؟

یا علی! کیا تو اس بات سے راضی نہیں کہ تیری حیثیت مجھ سے ایسی ہے جیسی کہ ہارون کی موسیٰ سے تھی سوائے اس کے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں؟

۳۲۸۸۶

عَلِیٌّ مِنِّیْ بِمَنْزِلَۃِ ھَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰی اِلَّآ اَنَّہٗ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ.

علی کی حیثیت مجھ سے ایسی ہے جیسی کہ ہارون کی موسیٰ سے تھی سوائے اس کے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

۳۲۹۱۵

اَمَا تَرْضٰی اَنْ تَکُوْنَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَۃِ ھَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰی اِلَّآ اَنَّکَ لَسْتَ بِنَبِیٍّ؟ اِنَّہٗ لَا یَنْبَغِیْ لِیْ اَنْ اَذْھَبَ اِلَّا وَاَنْتَ خَلِیْفَتِیْ.

اے علی! کیا تو اس بات سے راضی نہیں کہ تو مجھ سے اس حیثیت میں ہے جس حیثیت میں ہارون موسیٰ سے تھا مگر یہ کہ تو نبی نہیں؟ مجھے نہیں جانا چاہیئے مگر اس صورت میں کہ تو میرا جانشین ہو۔

۳۲۹۳۱، ۳۲۹۳۲

اِنَّمَا عَلِیٌّ بِمَنْزِلَۃِ ھَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰی اِلَّآ اَنَّہٗ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ.

یقیناً علی مجھ سے اس حیثیت میں ہے جس میں ہارون موسیٰ سے تھا مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

۳۲۹۳۴

یَآ اُمَّ سُلَیْمٍ! اِنَّ عَلِیًّا لَحْمُہٗ مِنْ لَحْمِیْ وَدَمُہٗ مِنْ دَمِیْ وَھُوَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَۃِ ھَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰی.

اے سُلَیم کی ماں! یقیناً علی کا گوشت میرا گوشت ہے اور اس کا خون میرا خون ہے اور وہ مجھ سے اس حیثیت میں ہے جس میں ہارون موسیٰ سے تھا۔

۳۲۹۳۶

یَا عَلِیُّ! اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَۃِ ھَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰی اِلَّآ اَنَّہٗ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ.

اے علی! تو مجھ سے اس حیثیت میں ہے جس میں ہارون موسیٰ سے تھا مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

۳۲۹۳۷

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

سَمّٰی ھَارُوْنُ اِبْنَیْہِ شَبَّرًا وَشُبَیْرًا وَاِنِّیْ سَمَّیْتُ اِبْنَیَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ بِمَا سَمّٰی بِہٖ ھَارُوْنُ اِبْنَیْہِ۔

ہارون نے اپنے دونوں فرزندوں کا نام شبر اور شبیر رکھا تھا، میں نے بھی ہارون کے اپنے فرزندوں پر رکھے ہوئے ناموں کے مطابق اپنے دونوں فرزندوں کا نام حسن اور حسین رکھا ہے۔

۳۴۲۷۱

اِنِّیْ سَمَّیْتُ اِبْنَیَّ ھٰذَیْنِ بِاسْمِ اِبْنَیْ ھَارُوْنَ شَبَّرًا وَشُبَیْرًا۔

میں نے اپنے ان دونوں فرزندوں کا نام ہارون کے دونوں فرزندوں کے ناموں کے مطابق شبر اور شبیر رکھا ہے۔

۳۴۲۷۵

اِنِّیْ سَمَّیْتُ بَنِیَّ ھٰؤُلَآءِ تَسْمِیَۃَ ھَارُوْنَ بَنِیْہِ شَبَّرًا وَشُبَیْرًا وَمُشَبِّرًا۔

میں نے ان فرزندوں کا نام ہارون کے اپنے فرزندوں پر رکھے ہوئے ناموں کے مطابق شبر، شبیر اور مشبر رکھا ہے۔

۳۴۲۷۶

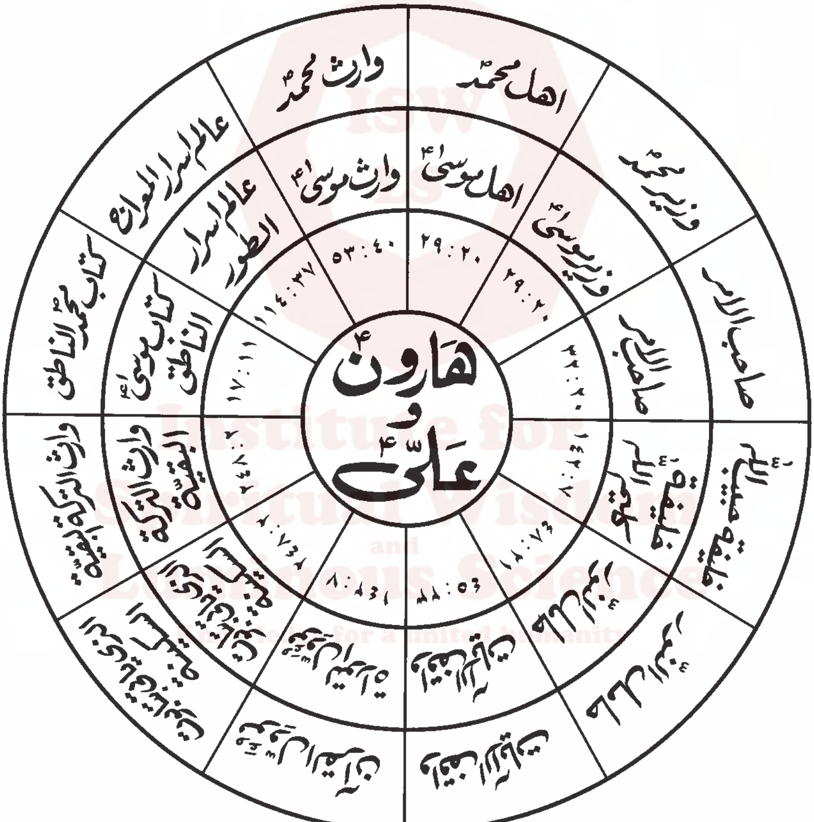
هارون
و
علی
اهل محمد
وارث محمد
اهل موسی
وارث موسی
وزیر محمد
وزیر موسی
عالم اسرار المعراج
عالم اسرار الطور
کتاب محمد الناطق
کتاب موسی الناطق
وارث التركة البقية
وارث التركة البقية
صاحب الامر
صاحب الامر
٢٩:٢٠
٥٣:٤٠
١١٤:٣٧
٢٩:٢٠

امام علیؑ کی ولایت

اَلَآ اِنَّ اللّٰہَ وَلِیِّیْ وَاَنَا وَلِیُّ کُلِّ مُؤْمِنٍ، مَنْ کُنْتُ مَوْلَاہُ فَعَلِیٌّ مَوْلَاہُ.

آگاہ رہو! اللہ میرا مالک و آقا ہے اور میں ہر مومن کا مالک و آقا ہوں، میں جسکا مالک و آقا ہوں علی اس کا مالک و آقا ہے۔

۳۲۹۴۵

یَا بُرَیْدَۃُ! اَلَسْتُ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِھِمْ؟ مَنْ کُنْتُ مَوْلَاہُ فَعَلِیٌّ مَوْلَاہُ.

اے بُریدہ! کیا میں مومنین پر ان کی اپنی جانوں سے زیادہ حق نہیں رکھتا ہوں؟ جس کا میں مالک و آقا ہوں علی اس کا مالک و آقا ہے۔

۳۲۹۴۹

اِنَّ عَلِیًّا مِنِّیْ وَاَنَا مِنْہُ وَھُوَ وَلِیُّ کُلِّ مُؤْمِنٍ.

یقیناً علی مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں اور وہ ہر مومن کا مالک و آقا ہے۔

۳۲۹۳۸

مَنْ کُنْتُ مَوْلَاہُ فَعَلِیٌّ مَوْلَاہُ.

میں جس کا مالک و آقا ہوں علی اس کا مالک و آقا ہے۔

۳۲۹۰۴

عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ مَوْلٰی مَنْ کُنْتُ مَوْلَاہُ.

علی بن ابی طالب اس کا مالک و آقا ہے جس کا میں مالک و آقا ہوں۔

۳۲۹۱۶

مَنْ کُنْتُ وَلِیَّہٗ فَعَلِیٌّ وَلِیُّہٗ.

جس کا میں سرپرست ہوں علی اس کا سرپرست ہے۔

۳۲۹۰۵

دَعُوْا عَلِیًّا، دَعُوْا عَلِیًّا، دَعُوْا عَلِیًّا، اِنَّ عَلِیًّا مِنِّیْ وَاَنَا مِنْہُ وَھُوَ وَلِیُّ کُلِّ مُؤْمِنٍ بَعْدِیْ.

علی کو چھوڑ دو! علی کو چھوڑ دو! علی کو چھوڑ دو! یقیناً علی مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں اور وہ میرے بعد ہر مومن کا سرپرست ہے۔

۳۲۹۴۱، ۳۲۹۴۰

اَللّٰھُمَّ! مَنْ کُنْتُ مَوْلَاہُ فَعَلِیٌّ مَوْلَاہُ، اَللّٰھُمَّ! وَالِ مَنْ وَالَاہُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاہُ، وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَہُ، وَاَعِنْ مَنْ اَعَانَہُ.

Institute for Spiritual Wisdom Luminous Science
Knowledge for a united humanity

اے اللہ! جس کا میں مالک و آقا ہوں علی اس کا مالک و آقا ہے، اے اللہ! تو اس سے دوستی کر جو علی سے دوستی کرے اور اس سے دشمنی کر جو علی سے دشمنی کرے اور اسکی مدد کر جو علی کی مدد کرے۔

۳۲۹۴۶

مَا تُرِيْدُوْنَ مِنْ عَلِيٍّ؟ مَا تُرِيْدُوْنَ مِنْ عَلِيٍّ؟ مَا تُرِيْدُوْنَ مِنْ عَلِيٍّ؟ اِنَّ عَلِيًّا مِنِّيْ وَاَنَا مِنْهُ وَهُوَ وَلِيُّ كُلِّ مُؤْمِنٍ بَعْدِيْ.

تم علی سے کیا چاہتے ہو؟ تم علی سے کیا چاہتے ہو؟ تم علی سے کیا چاہتے ہو؟ یقیناً علی مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں اور وہ میرے بعد ہر مومن کا سرپرست ہے۔

۳۲۸۸۳

لَا تَقَعْ فِيْ عَلِيٍّ فَاِنَّهُ مِنِّيْ وَاَنَا مِنْهُ وَهُوَ وَلِيُّكُمْ بَعْدِيْ.

علی کی غیبت مت کر یقیناً وہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں اور وہ میرے بعد تمہارا سرپرست ہے۔

۳۲۹۴۲

مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اَللّٰهُمَّ! وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ.

جس کا میں مالک و آقا ہوں علی اس کا مالک و آقا ہے، اے اللہ! تو اس سے دوستی کر جو علی سے دوستی کرے اور اس سے دشمنی کر جو علی سے دشمنی کرے۔

۳۲۹۵۰

مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ، وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ، وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ وَاَعِنْ مَنْ اَعَانَهُ.

جس کا میں مالک و آقا ہوں علی اس کا مالک و آقا ہے اے اللہ! تو اس سے دوستی کر جو علی سے دوستی کرے اور اس سے دشمنی کر جو علی سے دشمنی کرے اور اس کی مدد کر جو علی کی مدد کرے اور اس کو چھوڑ دے جو علی کو چھوڑ دے اور اس کی مدد کر جو علی کی مدد کرے۔

۳۲۹۵۱

يَا بُرَيْدَةُ! اِنَّ عَلِيًّا وَلِيُّكُمْ بَعْدِيْ فَاَحِبَّ عَلِيًّا فَاِنَّهُ يَفْعَلُ مَا يُؤْمَرُ.

اے بریدہ! یقیناً علی میرے بعد تمہارا سرپرست ہے پس تو علی سے محبت کر اس لئے کہ وہ وہی کام کرتا ہے جس کے کرنے کا اس کو حکم ملتا ہے۔

۳۲۹۶۳

اَللّٰهُمَّ! مَنْ آمَنَ بِيْ وَصَدَّقَنِيْ فَلْيَتَوَلَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ فَاِنَّ وَلَايَتَهُ وَلَايَتِيْ وَوَلَايَتِيْ وَلَايَةُ اللّٰهِ.

اے اللہ! جس نے مجھ پر ایمان لایا اور میری تصدیق کی (مجھے سچا مانا) تو وہ علی بن ابی طالب سے دوستی کرے اسلئے کہ اسکی دوستی میری دوستی ہے اور میری دوستی خدا کی دوستی ہے۔

۳۲۹۵۸

اُوْصِيْ مَنْ آمَنَ بِيْ وَصَدَّقَنِيْ بِوَلَايَةِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ فَمَنْ تَوَلَّاهُ فَقَدْ

تَوَلَّانِیْ، وَمَنْ تَوَلَّانِیْ فَقَدْ تَوَلَّی اللّٰهَ، وَمَنْ اَحَبَّهُ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ فَقَدْ اَحَبَّ اللّٰهَ، وَمَنْ اَبْغَضَهُ فَقَدْ اَبْغَضَنِیْ، وَمَنْ اَبْغَضَنِیْ فَقَدْ اَبْغَضَ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ.

مجھ پر ایمان لانے والے اور میری تصدیق کرنے والے کو میں علی بن ابی طالب کی دوستی کی وصیت کرتا ہوں، جس نے علی سے دوستی کی تو اس نے مجھ سے دوستی کی اور جس نے مجھ سے دوستی کی تو اس نے خدا سے دوستی کی، جس نے علی سے محبت کی تو اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی تو اس نے خدا سے محبت کی اور جس نے علی سے دشمنی کی تو اس نے مجھ سے دشمنی کی اور جس نے مجھ سے دشمنی کی تو اس نے خدائے عزّوجلّ سے دشمنی کی۔

۳۲۹۵۳

اَللّٰهُمَّ اَعِنْهُ وَاَعِنْ بِهِ، وَارْحَمْهُ وَارْحَمْ بِهِ وَانْصُرْهُ وَانْصُرْ بِهِ، اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ یَعْنِیْ عَلِیًّا.

اے اللہ! تو اس کی مدد کر اور اس کے ذریعے (دوسروں کی) مدد کر اور اس کے ذریعے رحم کر اور اس کی تائید کر اور اس کے ذریعے (دوسروں کی) تائید کر، اے اللہ! جو اس سے دوستی کرے تو تُو اس سے دوستی کر اور جو اس سے دشمنی کرے تو تُو اس سے دشمنی کر، یعنی علی سے۔

۳۲۹۵۴

اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ عَلِیًّا، اَللّٰهُمَّ اَکْرِمْ مَنْ اَکْرَمَ عَلِیًّا، اَللّٰهُمَّ اخْذُلْ مَنْ خَذَلَ عَلِیًّا.

اے اللہ! تو اس کی مدد کر جو علی کی مدد کرے اے اللہ! تو اس کی عزت کر جو علی کی عزت کرے اے اللہ! تو اس کو چھوڑ دے جو علی کو چھوڑ دے۔

۳۳۰۳۳

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ وَزَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَمَّا نَزَلَ بِغَدِيْرِ خُمٍّ اَخَذَ بِيَدِ عَلِيٍّ فَقَالَ اَلَسْتُمْ تَعْلَمُوْنَ اَنِّيْ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا بَلٰى قَالَ اَلَسْتُمْ تَعْلَمُوْنَ اَنِّيْ اَوْلٰى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهٖ قَالُوْا بَلٰى فَقَالَ اَللّٰهُمَّ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ فَلَقِيَهٗ عُمَرُ بَعْدَ ذٰلِكَ فَقَالَ لَهٗ هَنِيْئًا يَا ابْنَ اَبِيْ طَالِبٍ اَصْبَحْتَ وَاَمْسَيْتَ مَوْلٰى كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ.

براء بن عازب اور زید بن ارقم سے روایت ہے کہ جب رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم غدیر خم تشریف لائے تو انہوں نے علیؑ کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: کیا تم نہیں جانتے کہ میں مومنین پر ان کی اپنی جانوں سے زیادہ حق رکھتا ہوں؟ لوگوں نے جواب دیا: جی ہاں کیوں نہیں، آنجنابؐ نے فرمایا: کیا تم نہیں جانتے کہ میں ہر مومن پر اسکی اپنی جان سے زیادہ حق رکھتا ہوں؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں کیوں نہیں، پھر حضورؐ نے فرمایا: اے اللہ! جس کا میں مالک و آقا ہوں علی اس کا مالک و آقا ہے، اے اللہ! تو اس سے دوستی کر جو علی سے دوستی کرے اور اس سے دشمنی کر جو علی سے دشمنی کرے۔ اس کے بعد عمر علی سے ملے اور ان سے کہا: اے فرزندِ ابو طالب مبارک ہو، آپ ہر مومن مرد اور عورت کے مالک و آقا بن گئے۔

مشکاۃ المصابیح، ج ۴، ۵۴۸

امام علیؑ بحیثیت وصی نبیؐ

اِنَّ وَصِیِّیْ وَمَوْضِعَ سِرِّیْ وَخَیْرَمَنْ اَتْرُکُ بَعْدِیْ وَیُنْجِزُعِدَتِیْ وَیَقْضِیْ دَیْنِیْ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ.

یقیناً میرا وصی، میرے بھید کی جگہ اور جن کو میں اپنے بعد چھوڑ جاتا ہوں ان میں بہترین اور جو میرے وعدے کو پورا کرے گا اور میرے قرضے کو چکا دے گا وہ علیؑ بن ابی طالب ہے۔

۳۲۹۵۲

عَلِیٌّ یَقْضِیْ دَیْنِیْ.

علی میرا قرضہ چکانے والا ہے۔

۳۲۹۱۹

عَلِیٌّ مِنِّیْ وَاَنَا مِنْ عَلِیٍّ، وَلَا یُؤَدِّیْ عَنِّیْ اِلَّآ اَنَا اَوْعَلِیٌّ.

علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں اور میری طرف سے پیغام نہیں پہنچائے گا مگر میں خود یا کہ علی۔

۳۲۹۱۳

لَا یَقْضِیْ دَیْنِیْ غَیْرِیْ اَوْعَلِیٌّ.

میرا قرض سوائے میرے اور علی کے کوئی نہیں چکا دے گا۔

۳۲۹۶۲

عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ یُنْجِزُ عِدَاتِیْ وَیَقْضِیْ دَیْنِیْ.

علی بن ابی طالب میرے وعدوں کو نبا ہے گا اور میرا قرضہ چکا دے گا۔

۳۲۹۵۶

ISW LS
Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

امام علیؑ بحیثیتِ بابِ علم و حکمت

اَنَا دَارُ الْحِکْمَةِ وَعَلِیٌّ بَابُھَا .

میں حکمت کا گھر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے۔

۳۲۸۸۹

اَنَا مَدِیْنَةُ الْعِلْمِ وَعَلِیٌّ بَابُھَا، فَمَنْ اَرَادَ الْعِلْمَ فَلْیَأْتِ الْبَابَ .

میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے، پس جو کوئی علم چاہے تو اس کو چاہیئے کہ دروازے سے اندر آئے۔

۳۲۸۹۰

اَعْلَمُ اُمَّتِیْ مِنْ بَعْدِیْ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ .

میرے بعد میری امّت میں سب سے بڑا عالم علی بن ابی طالب ہے۔

۳۲۹۷۷

اَنَا مَدِیْنَةُ الْعِلْمِ وَعَلِیٌّ بَابُھَا .

میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے۔

۳۲۹۷۸

ISWLS
Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

اَنَا مَدِيْنَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا، فَمَنْ اَرَادَ الْعِلْمَ فَلْيَأْتِهِ مِنْ بَابِهِ.

میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے، پس جس کو علم چاہیئے تو وہ دروازے سے اس کے پاس آئے۔

۳۲۹۷۹

عَلِيٌّ عَتَبَةُ عِلْمِيْ.

علی میرے علم کی دہلیز ہے۔

۳۲۹۱۱

عَلِيٌّ بَابُ عِلْمِيْ وَمُبَيِّنٌ لِاُمَّتِيْ مَا اُرْسِلْتُ بِهٖ مِنْ بَعْدِيْ، حُبُّهُ اِيْمَانٌ وَبُغْضُهُ نِفَاقٌ وَالنَّظَرُ اِلَيْهِ رَأْفَةٌ.

علی میرے علم کا دروازہ ہے اور وہ اس [علم وحکمت] کو میرے بعد میری امت کیلئے بیان کرنے والا ہے جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں، اس کی محبت ایمان ہے اور اس کے ساتھ دشمنی منافقت ہے اور اس کی طرف دیکھنا شفقت اور مہربانی ہے۔

۳۲۹۸۱

قُسِمَتِ الْحِكْمَةُ عَشَرَةَ اَجْزَآءٍ فَأُعْطِيَ عَلِيٌّ تِسْعَةَ اَجْزَآءٍ وَالنَّاسُ جُزْءًا وَاحِدًا، وَعَلِيٌّ اَعْلَمُ بِالْوَاحِدِ مِنْهُمْ.

حکمت دس حصّوں میں تقسیم کی گئی ہے ان میں سے علیؑ کو نو حصّے دئے گئے ہیں اور لوگوں کو ایک حصّہ دیا گیا ہے اور علی اس ایک حصّے کو بھی ان سے زیادہ جانتا ہے۔

۳۲۹۸۲

امام علیؑ اور تاویلِ قرآن

عَلِیٌّ مَعَ الْقُرْآنِ وَالْقُرْآنُ مَعَ عَلِیٍّ، لَنْ یَتَفَرَّقَا حَتّٰی یَرِدَا عَلَی الْحَوْضِ.

علی قرآن کے ساتھ ہے اور قرآن علی کے ساتھ، دونوں ہرگز جدا نہیں ہوں گے یہاں تک کہ حوضِ کوثر پر وارد ہوں۔

۳۲۹۱۲

اِنَّ مِنْکُمْ مَنْ یُقَاتِلُ عَلٰی تَأْوِیلِ الْقُرْآنِ کَمَا قَاتَلْتُ عَلٰی تَنْزِیلِهِ، قِیلَ: اَبُوبَکْرٍ وَعُمَرُ؟ قَالَ: لَا، وَلٰکِنَّهُ خَاصِفُ النَّعْلِ، یَعْنِیْ عَلِیًّا.

یقیناً تم میں سے وہ شخص بھی ہے جو قرآن کی تاویل (باطن) کیلئے جنگ کرے گا جس طرح میں نے اس کی تنزیل (ظاہر) کے لئے جنگ کی ہے، پوچھا گیا: کیا وہ ابوبکر اور عمر ہیں؟ فرمایا: نہیں بلکہ وہ ہے جو جوتا درست کرتا ہے۔ یعنی علی۔

۳۲۹٦۷

اَنَا اُقَاتِلُ عَلٰی تَنْزِیلِ الْقُرْآنِ وَعَلِیٌّ یُقَاتِلُ عَلٰی تَأْوِیلِهِ.

میں قرآن کی تنزیل کیلئے جنگ کرتا ہوں اور علی اسکی تاویل کیلئے جنگ کرے گا۔

۳۲۹٦۸

وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ، اِنَّ فِیْکُمْ لَرَجُلاً یُقَاتِلُ النَّاسَ مِنْ بَعْدِیْ عَلٰی تَأْوِیْلِ الْقُرآنِ کَمَا قَاتَلْتُ الْمُشْرِکِیْنَ عَلٰی تَنْزِیْلِہٖ وَھُمْ یَشْھَدُوْنَ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فَیَکْبُرُ قَتْلُھُمْ عَلَی النَّاسِ حَتّٰی یَطْعَنُوْنَ عَلٰی وَلِیِّ اللّٰہِ تَعَالٰی وَیَسْخَطُوْنَ عَمَلَہٗ کَمَا سَخِطَ مُوْسٰی اَمْرَ السَّفِیْنَۃِ وَالْغُلَامِ وَالْجِدَارِ، فَکَانَ ذٰلِکَ کُلُّہٗ رِضَی اللّٰہِ تَعَالٰی .

اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے یقیناً تمہارے درمیان ایک شخص ہے جو میرے بعد لوگوں کے ساتھ قرآن کی تاویل کیلئے جنگ کرے گا جس طرح میں نے مشرکوں کیساتھ اس کی تنزیل کیلئے جنگ کی ہے وہ لوگ کلمۂ شہادت لا الٰہ الا اللہ پڑھتے ہوں گے ان کا قتل لوگوں پر شاق گزرے گا یہاں تک کہ وہ خدا تعالیٰ کے ولی کو طعنہ دیں گے اور اسکے عمل کو ناپسند کریں گے جس طرح موسیٰ نے کشتی، لڑکے اور دیوار کے معاملے کو ناپسند کیا تھا حالانکہ یہ سب خدا تعالیٰ کی رضا کے مطابق تھا۔

۳۲۹۶۹

امام علیؑ مومنین کے ہادی

مَنْ اَحَبَّ اَنْ یحْیٰی حیَاتِیْ وَیمُوْتَ مَوْتِیْ وَیسْکُنَ جَنَّةَ الْخُلْدِ الَّتِیْ وَعَدَنِیْ رَبِّیْ فَاِنَّ رَبِّیْ عَزَّوَجَلَّ غَرَسَ قُضْبَانَهَا بِیَدِهٖ فَلْیَتَوَلَّ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ فَاِنَّهٗ لَنْ یُّخْرِجَکُمْ مِنْ هُدًیِ وَلَنْ یُدْخِلَکُمْ فِیْ ضَلَالَةٍ.

جو شخص میری زندگی گزارنا اور میری موت مرنا چاہتا ہے اور جنۃ الخُلد (دائمی بہشت) میں رہنا چاہتا ہے جسکا میرے پروردگار نے مجھ سے وعدہ کیا ہے اور یقیناً اس کے پودے میرے ربّ عزّوجلّ نے اپنے ہاتھ سے لگائے ہیں تو وہ علیؑ بن ابی طالب سے دوستی کرے یقیناً وہ ہرگز تم کو میری ہدایت سے باہر نہیں نکالے گا اور ہرگز تم کو گمراہی میں داخل نہیں کرے گا۔

۳۲۹۵۹

مَنْ اَحَبَّ حَیَاتِیْ وَیَمُوْتُ مِیْتَتِیْ وَیَدْخُلُ الْجَنَّةَ الَّتِیْ وَعَدَنِیْ رَبِّیْ، قُضْبَانًا مِنْ قُضْبَانِهَا غَرَسَهَا بِیَدِهٖ وَهِیَ جَنَّةُ الْخُلْدِ فَلْیَتَوَلَّ عَلِیًّا وَذُرِّیَّتَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ فَاِنَّهُمْ لَنْ یُّخْرِجُوْکُمْ مِنْ بَابِ هُدًی وَلَنْ یُدْخِلُوْکُمْ فِیْ بَابِ ضَلَالَةٍ.

جو شخص میری زندگی گزارنا، میری موت مرنا اور اس جنّت میں داخل ہونا چاہتا ہے جس کا میرے پروردگار نے مجھ سے وعدہ کیا ہے اور جس کے پودوں میں سے بہت سے

پودوں کو اس نے اپنے ہاتھ سے لگایا ہے اور جو (جنۃ الخُلد) دائمی بہشت کہلاتی ہے تو وہ علی اور اس کے بعد اس کی ذرّیت سے دوستی کرے وہ ہرگز تم کو ہدایت کے دروازے سے نہیں نکالے گا اور ہرگز گمراہی کے دروازے میں داخل نہیں کرے گا۔

۳۲۹۶۰

اِنْ تُوَلُّوْا عَلِیًّا تَجِدُوْہُ هَادِیًا مَهْدِیًا یَسْلُکُ بِکُمُ الطَّرِیْقَ الْمُسْتَقِیْمَ.

اگر تم علی کو (اپنا) حاکم بناؤ گے تو اسے رہنمائی کرنے والا اور ہدایت یافتہ پاؤ گے وہ تمہیں سیدھے راستے پر چلائے گا۔

۳۲۹۶۶

یَا عَمَّارُ! اِنْ رَأَیْتَ عَلِیًّا قَدْ سَلَکَ وَادِیًا وَسَلَکَ النَّاسُ وَادِیًا غَیْرَہُ فَاسْلُکْ مَعَ عَلِیٍّ وَدَعِ النَّاسَ، اِنَّہُ لَنْ یَدُلَّکَ عَلٰی رَدًی وَلَنْ یُخْرِجَکَ مِنَ الْهُدٰی.

اے عمار! اگر تو علی کو ایک وادی میں چلتا اور لوگوں کو دوسری وادی میں چلتے دیکھو تو علی کے ساتھ چلو اور لوگوں کو چھوڑ دو یقیناً وہ ہرگز تمہیں ہلاکت کا راستہ نہیں دکھائے گا اور ہرگز تجھے ہدایت سے نہیں نکالے گا۔

۳۲۹۷۲

یَا عَلِیُّ! اَنْتَ تُبَیِّنُ لِاُمَّتِیْ مَا اخْتَلَفُوْا فِیْہِ مِنْ بَعْدِیْ.

اے علی! تو میری اُمّت کیلئے وہ بات واضح کرو گے جس میں وہ میرے بعد اختلاف

کریں گے۔

۳۲۹۸۳

اَنَا الْمُنْذِرُ وَعَلِیٌّ الْهَادِیْ وَبِکَ یَا عَلِیُّ یَهْتَدِی الْمُهْتَدُوْنَ مِنْ بَعْدِیْ.

میں ڈرانے والا ہوں اور علی ہدایت دینے والا ہے، اے علی! میرے بعد ہدایت پانے والے تجھ سے ہدایت پائیں گے۔

۳۳۰۱۲

تَکُوْنُ بَیْنَ النَّاسِ فُرْقَةٌ وَاخْتِلَافٌ فَیَکُوْنُ هٰذَا وَاَصْحَابُهٗ عَلَی الْحَقِّ. یَعْنِیْ عَلِیًّا.

لوگوں میں پارٹی بازی اور اختلاف ہوگا (اس وقت) یہ اور اس کے دوستدار حق پر ہوں گے، یعنی علی۔

۳۳۰۱۶

اَلْحَقُّ مَعَ ذَا اَلْحَقُّ مع ذَا. یَعْنِیْ عَلِیًّا.

حق اس کے ساتھ ہے، حق اس کے ساتھ ہے یعنی علیؑ کے ساتھ۔

۳۳۰۱۸

اِنْطَلِقْ فَاقْرَأْهَا عَلَی النَّاسِ فَاِنَّ اللّٰهَ یُثْبِتُ لِسَانَکَ وَیَهْدِیْ قَلْبَکَ اِنَّ النَّاسَ سَیَتَقَاضُوْنَ اِلَیْکَ فَاِذَا اَتَاکَ الْخَصْمَانِ فَلَا تَقْضِ لِوَاحِدٍ حَتّٰی تَسْمَعَ کَلَامَ الْاٰخَرِ، فَاِنَّهٗ اَجْدَرُ اَنْ تَعْلَمَ لِمَنِ الْحَقُّ.

اے علی! چلے جاؤ اور اس کو لوگوں کیلئے پڑھ کر سناؤ یقیناً اللہ تمہاری زبان کو ثبات عطا کرے گا اور تیرے دل کو ہدایت دے گا، لوگ فیصلے کیلئے اپنے مسائل تجھے پیش کریں گے جب دو جھگڑنے والے تیرے پاس آئیں تو ایک شخص کے حق میں اس وقت تک فیصلہ نہ کرنا تا آنکہ دوسرے کی بات نہ سن لو، یہ ضروری ہے کہ تم جان لو کہ حق کس کا ہے۔

۳۳۰۳۶

اَللّٰھُمَّ! ثَبِّتْ لِسَانَہٗ وَاھْدِ قَلْبَہٗ. قَالَہٗ لِعَلِیٍّ.

اے اللہ! تو اس کی زبان کو ثبات عطا کر اور اس کے دل کو ہدایت دے، علی کے لئے فرمایا۔

۳۳۰۳۷

عَلِّمْھُمُ الشَّرَآئِعَ وَاقْضِ بَیْنَھُمْ، اَللّٰھُمَّ! اھْدِہٖ لِلْقَضَآءِ. قَالَہٗ لِعَلِیٍّ لَمَّا بَعَثَہٗ اِلَی الْیَمَنِ.

تم ان لوگوں کو شریعتیں سکھادو اور ان کے درمیان فیصلے کرو، اے اللہ! تو اسے فیصلہ کرنے کی ہدایت دے۔ حضورؐ نے علیؑ کو یمن بھیجتے وقت ان کیلئے یہ فرمایا۔

۳۳۰۳۸

سَیَکُوْنُ بَعْدِیْ فِتْنَۃٌ فَاِذَا کَانَ ذٰلِکَ فَالْزَمُوْا عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ فَاِنَّہٗ الْفَارُوْقُ بَیْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ.

میرے بعد فتنہ پیدا ہونے والا ہے جب ایسا ہو گا تو تم علی بن ابی طالب سے وابستہ

رہو اس لئے کہ وہ حق اور باطل کے درمیان بہت زیادہ فرق کرنے والا ہے۔

۳۲۹۶۴

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ خَيْبَرَ لَاُعْطِيَنَّ هٰذِهِ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلًا يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلٰى يَدَيْهِ يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ وَ يُحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ، فَلَمَّا اَصْبَحَ النَّاسُ غَدَوْا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ يَرْجُوْنَ اَنْ يُعْطَاهَا فَقَالَ اَيْنَ عَلِيُّ بْنُ اَبِىْ طَالِبٍ فَقَالُوْا هُوَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَشْتَكِىْ عَيْنَيْهِ قَالَ فَاَرْسِلُوْا اِلَيْهِ فَاُتِيَ بِهِ فَبَصَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِىْ عَيْنَيْهِ فَبَرَأَ حَتّٰى كَاَنْ لَمْ يَكُنْ بِهِ وَجَعٌ فَاَعْطَاهُ الرَّايَةَ فَقَالَ عَلِيٌّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُقَاتِلُهُمْ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مِثْلَنَا قَالَ انْفُذْ عَلٰى رِسْلِكَ حَتّٰى تَنْزِلَ بِسَاحَتِهِمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ اِلَى الْاِسْلَامِ وَاَخْبِرْهُمْ بِمَا يَجِبُ عَلَيْهِمْ مِنْ حَقِّ اللّٰهِ فِيْهِ فَوَاللّٰهِ لَاَنْ يَهْدِىَ اللّٰهُ بِكَ رَجُلًا وَاحِدًا خَيْرٌ لَكَ مِنْ اَنْ تَكُوْنَ لَكَ حُمُرُ النَّعَمِ.

سہل بن سعد سے روایت ہے کہ رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے خیبر کے دن فرمایا: کل میں یہ جھنڈا ایک ایسے شخص کو دوں گا جس کے ہاتھوں خدا فتح نصیب کرے گا، وہ خدا اور اسکے رسول سے محبّت کرنے والا ہو گا اور خدا اور اس کا رسول بھی اس سے محبت کرتے ہوں گے۔ جب صبح ہوئی تو ہر ایک اس امید کیساتھ رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے پاس گیا کہ جھنڈا اسے دیا جائے گا رسولِ خداؐ نے فرمایا: علی بن ابی طالب کہاں ہے؟ اصحاب نے عرض کی: اے رسولِ خدا! اس کی آنکھوں میں

درد ہے، فرمایا: اسکی طرف کسی کو بھیجو، آنجنابؑ کو لایا گیا تو رسولِ خدا نے انکی آنکھوں میں اپنا لعابِ دہن لگایا وہ اس طرح ٹھیک ہو گئے جیسا کہ انہیں کوئی درد ہی نہ تھا، پھر حضورؐ نے انہیں جھنڈا عطا فرمایا، آنجنابؑ نے کہا: اے رسولِ خدا! میں ان کے ساتھ جنگ کروں گا تا آنکہ وہ ہماری طرح ہو جائیں، فرمایا: آرام سے جاؤ تا آنکہ ان کی جگہ پہنچ جاؤ پھر انہیں اسلام کی دعوت دو اور اسلام میں ان پر خدا کا جو حق واجب ہوتا ہے اس سے انہیں آگاہ کر دو، خدا کی قسم، خدا تمہارے ذریعے ایک شخص کو ہدایت دے تو یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے کہ تمہارے سرخ اونٹ ہوں۔

ایضاً، ۵۴۳-۵۴۴

امام علیؑ پرہیزگاروں کے امام

مَرۡحَبًا بِسَيِّدِ الۡمُسۡلِمِيۡنَ وَاِمَامِ الۡمُتَّقِيۡنَ . قَالَهُ لِعَلِيٍّ .

مسلمانوں کے سرداراور پرہیزگاروں کے امام کو خوش آمدید، علیؑ سے فرمایا۔

۳۳۰۰۹

لَمَّا عُرِجَ بِيۡ اِلَى السَّمَآءِ انۡتَهٰى بِيۡ اِلٰى قَصۡرٍ مِنۡ لُؤۡلُؤٍ فِرَاشُهُ ذَهَبٌ يَتَلَأۡلَأُ فَاَوۡحٰى اِلَيَّ رَبِّيۡ فِيۡ عَلِيٍّ ثَلَاثَ خِصَالٍ اَنَّهُ سَيِّدُ الۡمُسۡلِمِيۡنَ وَاِمَامُ الۡمُتَّقِيۡنَ وَقَائِدُ الۡغُرِّ الۡمُحَجَّلِيۡنَ .

جب مجھے آسمان پرلے جایا گیا تو ہمارا سفر موتیوں کے ایک محل پر ختم ہوا جس کے قالین اور بچھونے سونے کے تھے جو کہ چمک رہا تھا، میرے پروردگار نے مجھے علی کے متعلق وحی بھیجی کہ اس میں تین خصلتیں ہیں: وہ مسلمانوں کا سردار ہے، وہ پرہیزگاروں کا امام ہے، اور وہ سفید پیشانی والوں کا سربراہ ہے۔

۳۳۰۱۰

امام علیؑ کی فرمانبرداری

مَنْ اَطَاعَنِیْ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ وَمَنْ عَصَانِیْ فَقَدْ عَصَی اللّٰہَ وَمَنْ اَطَاعَ عَلِیًّا فَقَدْ اَطَاعَنِیْ وَمَنْ عَصٰی عَلِیًّا فَقَدْ عَصَانِیْ ۔

جس نے میری فرمانبرداری کی یقیناً اُس نے خدائے عزّوجلّ کی فرمانبرداری کی اور جس نے میری نافرمانی کی یقیناً اس نے خدا کی نافرمانی کی اور جس نے علی کی فرمانبرداری کی یقیناً اس نے میری فرمانبرداری کی اور جس نے علی کی نافرمانی کی یقیناً اس نے میری نافرمانی کی ۔

۳۲۹۷۳

مَنْ فَارَقَ عَلِیًّا فَقَدْ فَارَقَنِیْ وَمَنْ فَارَقَنِیْ فَقَدْ فَارَقَ اللّٰہَ ۔

جس نے علی سے جدائی اختیار کی یقیناً اس نے مجھ سے جدائی اختیار کی اور جس نے مجھ سے جدائی اختیار کی یقیناً اس نے خدا سے جدائی اختیار کی ۔

۳۲۹۷۴

مَنْ فَارَقَکَ یَا عَلِیُّ فَقَدْ فَارَقَنِیْ وَمَنْ فَارَقَنِیْ فَقَدْ فَارَقَ اللّٰہَ ۔

اے علی! جس نے تجھ سے جدائی اختیار کی یقیناً اس نے مجھ سے جدائی اختیار کی اور

جس نے مجھ سے جدائی اختیار کی یقیناً اس نے خدا سے جدائی اختیار کی۔

۳۲۹۷۵، ۳۲۹۷۶

ISW LS
Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

امام علیؑ پیغمبرؐ کے بھائی کی حیثیت سے

اِنَّمَا تَرَکْتُکَ لِنَفْسِیْ اَنْتَ اَخِیْ وَاَنَا اَخُوْکَ فَاِنْ حَاجَّکَ اَحَدٌ فَقُلْ: اَنَا عَبْدُاللّٰہِ وَاَخُوْ رَسُوْلِہٖ لَا یَدَّعِھَا بَعْدَکَ اِلَّا کَذَّابٌ.

میں نے تو تجھے اپنے لئے چھوڑا تھا تو میرا بھائی ہے اور میں تیرا بھائی ہوں اگر تجھ سے کوئی حجّت بازی کرے تو کہہ دے کہ میں خدا کا بندہ اور اس کے رسول کا بھائی ہوں تیرے بعد اس کا کوئی دعویٰ نہیں کرے گا مگر وہ شخص جو جھوٹا ہو۔

۳۲۹۳۹

اَنْتَ اَخِیْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ. قَالَہٗ لِعَلِیٍّ.

تو دنیا اور آخرت میں میرا بھائی ہے، علیؑ سے فرمایا۔

۳۲۸۷۹

اَللّٰھُمَّ اشْھَدْ لَھُمْ! اَللّٰھُمَّ قَدْ بَلَّغْتُ! ھٰذَآ اَخِیْ وَابْنُ عَمِّیْ وَصِھْرِیْ وَ اَبُوْ وَلَدِیْ اَللّٰھُمَّ کُبَّ مَنْ عَادَاہُ فِی النَّارِ.

اے اللہ! تو ان لوگوں پر گواہ رہنا، اے اللہ! میں نے پیغام پہنچا دیا ہے، یہ میرا بھائی،

میرے چچا کا بیٹا، میرا داماد اور میرے دونوں فرزندوں کا باپ ہے، اے اللہ! تو اس سے دشمنی کرنے والے کو جہنم میں پھینک دے ۔

۳۲۹۴۷

خَیْرُ اِخْوَتِیْ عَلِیٌّ وَخَیْرُ اَعْمَامِیْ حَمْزَۃُ.

میرے بھائیوں میں بہترین علی ہے اور میرے چچوں میں بہترین حمزہ ہیں ۔

۳۲۸۹۳

عَلِیٌّ اَخِیْ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَۃِ.

علی دنیا اور آخرت میں میرا بھائی ہے ۔

۳۲۹۰۷

اَنْتَ مِنِّیْ وَاَنَا مِنْکَ. قَالَہٗ لِعَلِیٍّ.

تو مجھ سے ہے اور میں تجھ سے ہوں، علیؑ سے فرمایا۔

۳۲۸۸۰

مَا اَنَا انْتَجَیْتُہٗ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ انْتَجَاہُ.

میں نے علی سے سرگوشی نہیں کی بلکہ اللہ نے اس سے سرگوشی کی۔

۳۲۸۸۲، ۳۳۰۴۹

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

مَكْتُوْبٌ عَلٰى بَابِ الْجَنَّةِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلِيٌّ اَخُوْ رَسُوْلِ اللّٰهِ قَبْلَ اَنْ يَّخْلُقَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ بِاَلْفَيْ عَامٍ .

آسمانوں اور زمین کے بنائے جانے سے دو ہزار سال قبل جنت کے دروازے پر لکھا ہوا ہے خدا کے سوا کوئی معبود نہیں، محمّد اس کا رسول ہے اور علی رسولِ خدا کا بھائی ہے۔

۳۳۰۴۳

امام علیؑ اور نبیؐ کے درمیان دیگر رشتے

عَلِیٌّ اَصْلِی وَجَعْفَرُ فَرْعِی.

علی میری جڑ ہے اور جعفر میری شاخ ہے۔

۳۲۹۰۸

اَنَا وَعَلِیٌّ مِنْ شَجَرَةٍ وَاحِدَةٍ وَالنَّاسُ مِنْ اَشْجَارٍ شَتّٰی.

میں اور علی ایک درخت سے ہیں اور (دیگر) لوگ مختلف درختوں سے ہیں۔

۳۲۹۴۳

یَا عَلِیُّ! اَلنَّاسُ مِنْ شَجَرٍ شَتّٰی وَاَنَا وَاَنْتَ مِنْ شَجَرَةٍ وَاحِدَةٍ.

اے علی! لوگ مختلف درختوں سے ہیں، میں اور تم ایک درخت سے ہیں۔

۳۲۹۴۴

کَفِّی وَکَفُّ عَلِیٍّ فِی الْعَدْلِ سَوَآءٌ.

عدل (کے معاملے) میں میری ہتھیلی اور علی کی ہتھیلی برابر ہیں۔

۳۲۹۲۱

عَلِيٌّ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ رَأْسِيْ مِنْ بَدَنِيْ .

علی کی حیثیت مجھ سے ایسی ہے جیسی کہ میرے سر کی میرے بدن سے ۔

۳۲۹۱۴

یَا عَلِيُّ! اَنْتَ تَغْسِلُ جُثَّتِيْ وَتُؤَدِّيْ دَيْنِيْ وَتُوَارِيْنِيْ فِيْ حُفْرَتِيْ وَتَفِيْ بِذِمَّتِيْ وَاَنْتَ صَاحِبُ لِوَائِيْ فِيْ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ .

اے علی! تو میرے بدن کو غسل دینے والا، میرا قرض چکانے والا، مجھے میری قبر میں دفنانے والا اور میری ذمہ داری نبھانے والا ہے نیز تو دنیا اور آخرت میں میرا جھنڈا اٹھانے والا ہے۔

۳۲۹٦۵

اَوَّلُ مَنْ صَلّٰى مَعِيْ عَلِيٌّ .

پہلا شخص جس نے میرے ساتھ نماز پڑھی علی ہے۔

۳۲۹۹۲

اَنَا وَهٰذَا حُجَّةٌ عَلٰى اُمَّتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . يَعْنِيْ عَلِيًّا .

میں اور یہ قیامت کے دن میری امّت پر حجّت ہیں، یعنی علیؑ۔

۳۳۰۱۳

اَللّٰهُمَّ! اِنَّكَ اَخَذْتَ مِنِّيْ عُبَيْدَةَ بْنَ الْحَارِثِ يَوْمَ بَدْرٍ وَحَمْزَةَ بْنَ عَبْدِ

الْمُطَّلِبِ يَوْمَ اُحُدٍ وَهٰذَا عَلِيٌّ فَلَا تَذَرْنِی فَرْدًا وَاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ .

اے اللہ! تو نے جنگِ بدر کے دن مجھ سے عُبیدہ بن حارث کو لیا اور جنگِ اُحد کے دن حمزہ بن عبد المطلب کو، یہ علیؑ ہے (اس کو بھی نہ لینا اور) مجھے تنہا نہ چھوڑنا تو وارثوں میں بہترین ہے۔

۳۳۰۳۴

قُمْ یَا عَلِیُّ ! فَقَدْ بَرِئْتَ، مَا سَأَلْتُ اللّٰہَ شَیْئًا اِلَّآ اَعْطَانِیْ وَمَا سَأَلْتُ اللّٰہَ شَیْئًا اِلَّا سَأَلْتُ لَکَ مِثْلَہُ اِلَّآ اَنَّہُ قِیْلَ لَا نُبُوَّةَ بَعْدَکَ .

اے علی اُٹھ! تو نے نجات پائی، میں نے خدا سے کسی بھی چیز کو مانگا تو اس نے مجھے وہ عطا فرمائی اور میں نے اس سے کسی بھی چیز کو مانگا تو ایسی ہی چیز تمہارے لئے بھی مانگا مگر یہ کہا گیا کہ تیرے بعد نبوت نہیں۔

۳۳۰۴۸

مَنْ حَسَدَ عَلِیًّا فَقَدْ حَسَدَنِیْ وَمَنْ حَسَدَنِیْ فَقَدْ کَفَرَ .

جس نے علی سے حسد کیا تو اس نے مجھ سے حسد کیا اور جس نے مجھ سے حسد کیا تو وہ کافر ہوا۔

۳۳۰۵۰

یَا عَلِیُّ ! یَدُکَ فِیْ یَدِیْ تَدْخُلُ مَعِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ حَیْثُ اَدْخُلُ .

اے علی! قیامت کے دن تیرا ہاتھ میرے ہاتھ میں ہوگا اور تو میرے ساتھ وہاں داخل ہوگا جہاں میں داخل ہونگا۔

۳۳۰۵۶

عَنْ عَلِیٍّ قَالَ کَانَتْ لِی مَنْزِلَۃٌ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ (صلعم) لَمْ تَکُنْ لِاَحَدٍ مِنَ الْخَلَآئِقِ، اٰتِیْہِ بِاَعْلٰی سَحَرٍ فَاَقُوْلُ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ اللّٰہِ فَاِنْ تَنَحْنَحَ انْصَرَفْتُ اِلٰی اَھْلِیْ وَاِلَّا دَخَلْتُ عَلَیْہِ.

علیؑ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: رسولِ خداؐ سے مجھے ایک ایسا مرتبہ حاصل تھا جو خلائق میں سے کسی کو حاصل نہ تھا میں صبح سویرے ان کے پاس آتا اور کہتا: اے خدا کے نبی آپ کو سلام ہو! اگر حضورؐ گلا صاف کرنے کی آواز نکالتے تو میں اپنے اہلِ خانہ کی طرف واپس جاتا اور ایسا نہ کرنے کی صورت میں حضور کے پاس جاتا۔

ایضاً، ۵۴۷

Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

امام علیؑ کی تعریف

اَلسَّبَقُ ثَلَاثَةٌ فَالسَّابِقُ اِلٰی مُوسٰی یُوشَعُ بْنُ نُوْنٍ وَالسَّابِقُ اِلٰی عِیْسٰی صَاحِبُ یٰسٓ، وَالسَّابِقُ اِلٰی مُحَمَّدٍ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ.

سبقت کرنے والے تین ہیں، موسیٰ کی طرف سبقت کرنے والا یوشع بن نون ہے اور عیسیٰ کی طرف سبقت کرنے والا صاحبِ یاسین ہے اور محمد کی طرف سبقت کرنے والا علی بن ابی طالب ہے۔

۳۲۸۹۶

اَلصِّدِّیْقُوْنَ ثَلَاثَةٌ حَبِیْبُ النَّجَّارِ مُؤْمِنُ آلِ یٰسٓ قَالَ (یَا قَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِیْنَ) وَحِزْقِیْلُ مُؤْمِنُ آلِ فِرْعَوْنَ الَّذِیْ قَالَ (اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ یَّقُوْلَ رَبِّیَ اللّٰهُ) وَعَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ وَهُوَ اَفْضَلُهُمْ.

صدیق (تصدیق کرنے والے) تین ہیں آلِ یاسین کا مومن حبیبِ نجار جس نے کہا تھا: اے میری قوم! پیغمبروں کی پیروی کرو (۳۶ : ۲۰)۔ اور آلِ فرعون کا مومن حزقیل جس نے کہا تھا: کیا تم ایک شخص کو ایسا کہنے پر قتل کرتے ہو کہ میرا ربّ اللہ ہے ؟ (۴۰ : ۲۸)۔ اور علی بن ابی طالب جو کہ ان سے افضل ہے۔

۳۲۸۹۷، ۳۲۸۹۸

لَیۡلَةَ اُسۡرِیَ بِیۡ اَتَیۡتُ عَلٰی رَبِّیۡ عَزَّوَجَلَّ فَاَوۡحٰی اِلَیَّ فِیۡ عَلِیٍّ بِثَلَاثٍ اَنَّهٗ سَیِّدُ الۡمُسۡلِمِیۡنَ وَوَلِیُّ الۡمُتَّقِیۡنَ وَقَائِدُ الۡغُرِّ الۡمُحَجَّلِیۡنَ ۔

معراج کی رات اپنے سفر کے دوران میں اپنے پروردگارِ عزوجل کے حضور میں آیا تو اس نے علی کی تین خصلتوں کے متعلق مجھے وحی کی: وہ مسلمانوں کا سردار، پرہیزگاروں کا سرپرست اور سفید پیشانی والوں کا سربراہ ہے۔

۳۳۰۱۱

عَلِیٌّ اِمَامُ الۡبَرَرَةِ وَقَاتِلُ الۡفَجَرَةِ، مَنۡصُوۡرٌ مَنۡ نَصَرَهٗ مَخۡذُوۡلٌ مَنۡ خَذَلَهٗ۔

علی نیکوکاروں کا پیشوا اور بدکاروں کو قتل کرنے والا ہے اس کی مدد کرنے والے کی مدد کی جاتی ہے اور اس کا ساتھ نہ دینے والے کا ساتھ نہیں دیا جاتا ہے۔

۳۲۹۰۹

عَلِیُّ بۡنُ اَبِیۡ طَالِبٍ بَابُ حِطَّةٍ، مَنۡ دَخَلَ مِنۡهُ کَانَ مُؤۡمِنًا، وَمَنۡ خَرَجَ مِنۡهُ کَانَ کَافِرًا۔

علی بن ابی طالب عفو و مغفرت کا دروازہ ہے، اس سے داخل ہونے والا مومن ہے اور اس سے نکل جانے والا کافر ہے۔

۳۲۹۱۰

عَلِیُّ بۡنُ اَبِیۡ طَالِبٍ یَزۡهَرُ فِی الۡجَنَّةِ کَکَوۡکَبِ الصُّبۡحِ لِاَهۡلِ الدُّنۡیَا۔

علی بن ابی طالب جنت میں اس طرح چمکے گا جس طرح صبح کا ستارہ دنیا والوں کیلئے

چمکتا ہے۔

۳۲۹۱۷، ۳۲۹۵۷

عَلِیٌّ یَعسُوبُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمَالُ یَعسُوبُ الْمُنَافِقِیْنَ .

علی مومنوں کا سردار ہے اور مال منافقوں کا سردار ہے۔

۳۲۹۱۸

مَا اَنْزَلَ اللّٰہُ تَعَالٰی اٰیَۃً (یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا) اِلَّا وَعَلِیٌّ رَأْسُھَا وَاَمِیْرُھَا .

خدا نے کوئی بھی آیت اے ایمان والو! فرما کر نازل نہیں کی ہے مگر یہ کہ علی اس آیت کا رئیس اور سردار ہے۔

۳۲۹۲۰

اِذَا کَانَ یَوْمٌ ضُرِبَتْ لِی قُبَّۃٌ مِنْ یَاقُوْتَۃٍ حَمْرَآءَ عَلٰی یَمِیْنِ الْعَرْشِ وَضُرِبَتْ لِاِبْرَاھِیْمَ قُبَّۃٌ مِنْ یَاقُوْتَۃٍ خَضْرَآءَ عَلٰی یَسَارِ الْعَرْشِ، وَضُرِبَتْ فِیْمَا بَیْنَنَا لِعَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ قُبَّۃٌ مِنْ لُؤْلُؤَۃٍ بَیْضَآءَ، فَمَا ظَنُّکَ بِحَبِیْبٍ بَیْنَ خَلِیْلَیْنِ .

جب وہ دن آئے گا جس میں میرے لئے عرش کے دائیں جانب سرخ یاقوت کا ایک گنبد نصب کیا جائے گا اور ابراہیم کے لئے عرش کے بائیں جانب سبز یاقوت کا ایک گنبد نصب کیا جائے گا اور علی بن ابی طالب کیلئے ہمارے درمیان سفید موتیوں کا ایک گنبد نصب کیا جائے گا پس دو خلیلوں کے درمیان ایک دوست کے ہونے کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟

۳۲۹۸۷

اِنَّ اللّٰهَ اتَّخَذَنِی خَلِیْلًا کَمَا اتَّخَذَ اِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلًا، فَقَصْرِیْ فِی الْجَنَّةِ وَقَصْرُ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْجَنَّةِ مُتَقَابِلَیْنِ، وَقَصْرُ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ بَیْنَ قَصْرِیْ وَقَصْرِ اِبْرَاھِیْمَ، فَیَالَهُ مِنْ حَبِیْبٍ بَیْنَ خَلِیْلَیْنِ.

یقیناً اللہ نے مجھے (اپنا) دوست بنایا ہے جس طرح اس نے ابراہیم کو اپنا دوست بنایا تھا، جنت میں میرا اور ابراہیم کا محل آمنے سامنے ہیں اور علی بن ابی طالب کا محل میرے اور ابراہیم کے محل کے درمیان ہے پس دونوں خلیلوں کے درمیان ایک دوست کی کیا شان ہے۔

۳۲۹۸۸

اِنَّ الْمَلَآئِکَةَ صَلَّتْ عَلَیَّ وَعَلٰی عَلِیٍّ سَبْعَ سِنِیْنَ قَبْلَ اَنْ یُّسْلِمَ بَشَرٌ.

کسی بشر کے اسلام قبول کرنے سے پہلے سات سال تک فرشتوں نے مجھ پر اور علی پر درود بھیجا۔

۳۲۹۸۹

اِنَّ ھٰذَا اَوَّلُ مَنْ آمَنَ بِیْ وَاَوَّلُ مَنْ یُّصَافِحُنِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَھٰذَا الصِّدِّیْقُ الْاَکْبَرُ وَھٰذَا فَارُوْقُ ھٰذِهِ الْاُمَّةِ یَفْرِقُ بَیْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ وَھٰذَا یَعْسُوْبُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمَالُ یَعْسُوْبُ الظَّالِمِیْنَ. قَالَهُ لِعَلِیٍّ.

یہ ان میں سے پہلا ہے جنہوں نے مجھ پر ایمان لایا اور ان میں سے بھی پہلا ہے جو قیامت کے دن مجھ سے ہاتھ ملائیں گے اور یہ سب سے بڑا صدّیق (تصدیق کرنے والا) ہے اور یہ اِس امّت کا فاروق ہے یہ حق اور باطل کو ایک دوسرے سے جدا کرتا

ہے اور یہ مومنوں کا سردار ہے اور مال ظالموں کا سردار ہے، علیؑ کے لئے فرمایا۔

۳۲۹۹۰

اَوَّلُکُمْ وَارِدًا عَلَی الْحَوْضِ اَوَّلُکُمْ اِسْلَامًا عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ.

حوضِ کوثر پر آنے کے لحاظ سے اور اسلام لانے کے لحاظ سے تم میں سے پہلا شخص علی بن ابی طالب ہے۔

۳۲۹۹۱

لَوْ اَنَّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ مَوْضُوْعَتَانِ فِیْ کِفَّةٍ وَ اِیْمَانُ عَلِیٍّ فِیْ کِفَّةٍ لَرَجَحَ اِیْمَانُ عَلِیٍّ.

اگر آسمان اور زمین ایک پلڑے میں رکھے جائیں اور علی کا ایمان ایک پلڑے میں رکھا جائے تو علی کا ایمان زیادہ بھاری ہوگا۔

۳۲۹۹۳

یَا عَلِیُّ! لَکَ سَبْعُ خِصَالٍ لَا یُحَاجُّکَ فِیْهَا اَحَدٌ یَوْمَ الْقِیَامَةِ اَنْتَ اَوَّلُ الْمُؤْمِنِیْنَ بِاللّٰهِ اِیْمَانًا وَاَوْفَاهُمْ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَقْوَمُهُمْ بِاَمْرِ اللّٰهِ وَ اَرْأَفُهُمْ بِالرَّعِیَّةِ وَاَقْسَمُهُمْ بِالسَّوِیَّةِ وَاَعْلَمُهُمْ بِالْقَضِیَّةِ وَاَعْظَمُهُمْ مَزِیَّةً یَوْمَ الْقِیَامَةِ.

اے علی! تیری سات خصلتیں ہیں قیامت کے دن ان کے بارے میں کوئی بھی تجھ سے حجّت بازی کر نہیں سکے گا تم خدا پر ایمان لانے والوں میں سب سے پہلے ہو اور ان سے

زیادہ خدا کا عہد نبھانے والے، ان سے زیادہ خدا کے حکم کو بجالانے والے، ان سے زیادہ رعیت کے ساتھ شفقت سے پیش آنے والے، ان سے زیادہ (مال) صحیح تقسیم کرنے والے، ان سے زیادہ مسئلے کو جاننے والے اور قیامت کے دن خوبی کے لحاظ سے ان سے بڑھ کر ہو۔

۳۲۹۹۵

یَأْتِی الْوَحِیْدُ الشَّهِیْدُ یَأْتِی الْوَحِیْدُ الشَّهِیْدُ. قَالَهُ لِعَلِیٍّ.

شہید یکتا آرہا ہے شہید یکتا آرہا ہے، علیؑ کے لئے فرمایا۔

۳۳۰۰۰

اِنَّ عَلِیًّا سَبَقَکَ بِالْهِجْرَةِ. قَالَهُ لِلْعَبَّاسِ.

علی نے تم سے پہلے ہجرت کا شرف حاصل کیا ہے۔ عباسؓ کے لئے فرمایا۔

۳۳۰۰۱

اَنَا سَیِّدُ وُلْدِ آدَمَ وَعَلِیٌّ سَیِّدُ الْعَرَبِ.

میں آدم کی اولاد کا سردار ہوں اور علی عربوں کا سردار ہے۔

۳۳۰۰۶

یَآ اَنَسُ! انْطَلِقْ وَادْعُ لِی سَیِّدَ الْعَرَبِ، قَالَتْ عَائِشَةُ: اَلَسْتَ سَیِّدَ الْعَرَبِ؟ قَالَ اَنَا سَیِّدُ وُلْدِ آدَمَ وَعَلِیٌّ سَیِّدُ الْعَرَبِ فَلَمَّا جَآءَ قَالَ یَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ اَلَآ اَدُلُّکُمْ عَلٰی مَآ اِنْ تَمَسَّکْتُمْ بِهٖ لَنْ تَضِلُّوْا بَعْدَهٗ اَبَدًا، هٰذَا

Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

عَلِیٌّ فَاَحِبُّوْہُ بِحُبِّیْ وَاَکْرِمُوْہُ بِکَرَامَتِیْ فَاِنَّ جِبْرِیْلَ اَمَرَنِیْ بِالَّذِیْ قُلْتُ لَکُمْ عَنِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ.

اے انس! جاؤ اور میرے لئے عربوں کے سردار کو بلاؤ حضرت عائشہ نے پوچھا کیا آپ عربوں کے سردار نہیں ہیں؟ حضورؐ نے جواب دیا میں آدم کی اولاد کا سردار ہوں اور علی عربوں کا سردار ہے جب علیؑ آئے تو فرمایا: اے گروہِ انصار! کیا میں تمہیں وہ مرتبہ نہ بتادوں کہ اگر تم اسے تھامے رہو گے تو اس کے بعد کبھی گمراہ نہ ہوں گے یہ علی ہے تم لوگ میری محبت کی وجہ سے اس سے محبت کرو اور میری عزت کرنے کی وجہ سے اس کی عزت کرو میں نے تم سے جو کچھ فرمایا اس کیلئے جبریل نے مجھے خدائے عزّوجلّ کی طرف سے حکم دیا ہے۔

۳۳۰۰۷

اَللّٰہُ وَرَسُوْلُہُ وَجِبْرِیْلُ عَنْکَ رَاضُوْنَ. اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہَ (صلع) بَعَثَ عَلِیًّا مَبْعَثًا فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ لَہُ.

خدا، اس کا رسول اور جبریل تم سے راضی ہیں۔ رسول خداؐ نے علیؑ کو کہیں بھیجا تھا جب وہ آئے تو ان کے لئے فرمایا۔

۳۳۰۱۹

لَمُبَارَزَۃُ عَلِیٍّ لِعَمْرِوبْنِ عَبْدِوَدٍّ اَفْضَلُ مِنْ اَعْمَالِ اُمَّتِیْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ.

علی کا عَمرو بن عبدِ وَدّ کے ساتھ لڑائی کیلئے نکلنا قیامت کے دن تک میری اُمّت کے بجالانے والے اعمال سے افضل ہے۔

۳۳۰۳۵

رَأَیْتُ لَیْلَةً اُسْرِیَ بِیْ مُثْبَتًا عَلٰی سَاقِ الْعَرْشِ اَنِّیْ اَنَا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ غَیْرِیْ، خَلَقْتُ جَنَّةَ عَدْنٍ بِیَدَیَّ مُحَمَّدٌ صَفْوَتِیْ مِنْ خَلْقِیْ اَیَّدْتُہٗ بِعَلِیٍّ نَصَرْتُہٗ بِعَلِیٍّ.

میں نے معراج کی رات عرش کے پائے پر یہ لکھا ہوا دیکھا: یقیناً میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں میں نے جنتِ عدن کو اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے محمد میری خلقت میں سے میرا منتخب ترین بندہ ہے میں نے علی سے اسکی مدد اور نصرت کی ہے۔

۳۳۰۴۰

لَمَّا اُسْرِیَ بِیْ اِلَی السَّمَآءِ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَرَأَیْتُ فِیْ سَاقِ الْعَرْشِ الْاَیْمَنِ مَکْتُوْبٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَیَّدْتُہٗ بِعَلِیٍّ وَنَصَرْتُہٗ.

جب معراج کی رات مجھے آسمان پر لے جایا گیا تو میں جنت میں داخل ہو گیا اور عرش کے دائیں پائے پر لکھا ہوا دیکھا: خدا کے سوا کوئی معبود نہیں، محمد خدا کا رسول ہے، میں نے علی کے ذریعے اس کی مدد اور نصرت کی ہے۔

۳۳۰۴۱

مَکْتُوْبٌ فِیْ بَابِ الْجَنَّةِ قَبْلَ اَنْ یَّخْلُقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِاَلْفَیْ سَنَةٍ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَیَّدْتُہٗ بِعَلِیٍّ.

آسمان اور زمین کو پیدا کرنے سے دو ہزار سال قبل جنت کے دروازے پر لکھا ہوا ہے: خدا کے سوا کوئی معبود نہیں محمّد اس کا رسول ہے میں نے علی کے ذریعے اس

کی مدد کی ہے۔

۳۳۰۴۴

عَلِیٌّ خَیْرُ الْبَشَرِ فَمَنْ اَبیٰ فَقَدْ کَفَرَ.

علی (تمام) بشر سے بہترین ہے جس نے اس کا انکار کیا تو وہ کافر ہوا۔

۳۳۰۴۵

مَنْ لَمْ یَقُلْ عَلِیٌّ خَیْرُ النَّاسِ فَقَدْ کَفَرَ.

جس نے یہ نہیں کہا کہ علی (تمام) لوگوں سے بہترین ہے تو وہ کافر ہوا۔

۳۳۰۴۶

یَا عَلِیُّ! اِنَّ اللّٰہَ تَعَالیٰ قَدْ زَیَّنَکَ بِزِیْنَۃٍ لَمْ تُزَیِّنِ الْعِبَادُ بِزِیْنَۃٍ اَحَبَّ اِلَی اللّٰہِ تَعَالیٰ مِنْہَا ھِیَ زِیْنَۃُ الْاَبْرَارِ عِنْدَ اللّٰہِ الزُّھْدُ فِی الدُّنْیَا فَجَعَلَکَ لَا تَرْزَأُ مِنَ الدُّنْیَا شَیْئًا وَلَا تَرْزَأُ الدُّنْیَا مِنْکَ شَیْئًا وَوَھَبَ لَکَ حُبَّ الْمَسَاکِیْنَ فَجَعَلَکَ تَرْضیٰ بِھِمْ اَتْبَاعًا وَیَرْضُوْنَ بِکَ اِمَامًا.

اے علی! بے شک خدا تعالیٰ نے تمہیں ایک ایسی زینت سے مزین کیا ہے کہ جس سے بندوں میں سے کسی کو مزین نہیں کیا جو اس سے زیادہ اس تعالیٰ کو محبوب ہو وہ اس کے نزدیک نیکوکاروں کی زینت ہے یعنی دنیا سے بے رغبتی، خدا نے تمہیں ایسا بنایا ہے کہ تم دنیا سے کچھ حاصل نہیں کرتے اور دنیا تجھ سے کچھ حاصل نہیں کرتی اور اس نے تجھے غریبوں کی محبت عطا کی ہے اور اس نے تجھے ایسا بنایا ہے کہ تم ان

سے پیروکاروں کی حیثیت سے راضی ہو اور وہ تجھ سے امام کی حیثیت سے راضی ہیں۔

۳۳۰۵۳

یَا عَمْرُو ! هَلْ رَأَيْتَ دَابَّةَ الْجَنَّةِ تَأْكُلُ الطَّعَامَ وَتَشْرَبُ الشَّرَابَ وَتَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ؟ هٰذَا دَابَّةُ الْجَنَّةِ. وَاَشَارَ اِلٰى عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ.

اے عَمرو ! کیا تم نے جنّت کے چلنے والے کو کھانا کھاتے ہوئے، پانی پیتے ہوئے اور بازاروں میں چلتے ہوئے دیکھا ہے ؟ علی بن ابی طالبؑ کی طرف اشارہ کرکے فرمایا : یہ جنّت کا چلنے والا ہے۔

۳۳۰۵۴

یَا عَلِيُّ ! اِنَّ لَکَ کَنْزًا فِي الْجَنَّةِ وَاِنَّکَ ذُوْ قَرْنَيْهَا، فَلَا تُتْبِعَنَّ النَّظْرَةَ نَظْرَةً فَاِنَّ لَکَ الْاُوْلٰى وَلَيْسَتْ لَکَ الْاٰخِرَةُ.

اے علی ! یقیناً جنت میں تمہارے لئے ایک خزانہ ہے اور تو اس کا ذوالقرنین ہے، تم (کسی خاتون پر) ایک کے بعد دوسری نظر مت ڈالنا، پہلی نظر تمہارے لئے ہے اور دوسری نظر تمہارے لئے نہیں ہے۔

۳۳۰۵۵

یَا عَلِيُّ ! اَنْتَ عَبْقَرِيُّهُمْ

اے علی ! تم ان کا عبقری (غیر معمولی صلاحیتوں کے مالک) ہو۔

۳۳۰۵۸

اِنَّ اَحَقَّ اسْمَآئِکَ اَبُوْتُرَابٍ. جَآءَ النَّبِیُّ (صلع) وَعَلِیٌّ نَآئِمٌ فِی التُّرَابِ. قَالَ.

تمہارے ناموں میں سے سب سے مناسب نام ابوتراب ہے۔ نبی صلعم تشریف لائے تو علیؑ مٹی پر سو رہے تھے (اس وقت) فرمایا۔

۳۳۰۶۰

عَنْ اَنَسٍ قَالَ کَانَ عِنْدَ النَّبِیِّ (صلع) طَیْرٌ فَقَالَ اَللّٰھُمَّ آئْتِنِیْ بِاَحَبِّ خَلْقِکَ اِلَیْکَ یَاْکُلُ مَعِیْ ھٰذَا الطَّیْرَ فَجَآءَہٗ عَلِیٌّ فَاَکَلَ مَعَہٗ.

انسؓ سے روایت ہے کہ اس نے کہا: نبیؐ کے پاس ایک پرندے کا گوشت تھا۔ آنحضرتؐ نے دعا کی: اے اللہ تو میرے پاس اپنی سب سے پسندیدہ مخلوق کو بھیج تاکہ وہ میرے ساتھ اس پرندے کا گوشت کھائے، پس علیؑ ان کے پاس آئے اور ان کے ساتھ کھایا۔

ایضًا، ۵۴۵

عَنْ اُمِّ عَطِیَّۃَ قَالَتْ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰہِ (صلع) جَیْشًا فِیْھِمْ عَلِیٌّ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ (صلع) وَھُوَ رَافِعٌ یَدَیْہِ یَقُوْلُ اَللّٰھُمَّ لَا تُمِتْنِیْ حَتّٰی تُرِیَنِیْ عَلِیًّا.

اُمِ عطیہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: رسولِ خدا صلعم نے ایک لشکر کو کہیں بھیجا تھا اس میں علیؑ بھی تھے، میں نے رسولِ خدا صلعم کو سنا وہ اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر فرما رہے تھے: اے اللہ! تو مجھے علی کا دیدار کرانے تک دنیا سے نہ لیجانا۔

ایضًا، ۵۴۶

Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

امام علیؑ کی محبّت

اَلَآ اُرْضِیکَ یَا عَلِیُّ؟ اَنْتَ اَخِیْ وَوَزِیْرِی تَقْضِیْ دَیْنِیْ وَتُنْجِزُ مَوْعِدِیْ وَ تُبْرِیُٔ ذِمَّتِیْ فَمَنْ اَحَبَّکَ فِیْ حَیَاۃٍ مِنِّیْ فَقَدْ قَضٰی نَحْبَہُ وَمَنْ اَحَبَّکَ فِیْ حَیَاۃٍ مِنْکَ بَعْدِیْ خَتَمَ اللّٰہُ لَہُ بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَمَنْ اَحَبَّکَ بَعْدِیْ وَلَمْ یَرَکَ خَتَمَ اللّٰہُ لَہُ بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَآمَنَہُ مِنْ ھَوْلِ الْفَزْعِ وَمَنْ مَاتَ وَھُوَ یُبْغِضُکَ یَا عَلِیُّ مَاتَ مِیْتَۃً جَاھِلِیَّۃً یُحَاسِبُہُ اللّٰہُ بِمَا عَمِلَ فِی الْاِسْلَامِ.

اے علی! کیا میں تجھے راضی نہ کروں؟ تو میرا بھائی اور وزیر ہے، تو میرا قرض چکانے والا ہے، میرے وعدے کو پورا کرنے والا ہے اور میری ذمہ داری کو نبھانے والا ہے۔ جس نے میری زندگی کے دوران تجھ سے محبّت کی تو اس نے اپنا عہد و پیمان پورا کیا اور جس نے میرے بعد تیری زندگی کے دوران تجھ سے محبت کی تو خدا اس کا انجام امن اور ایمان کیساتھ کرے گا اور جس نے میرے بعد تجھ سے محبت کی اور تجھے نہیں دیکھا تو خدا اس کا انجام امن اور ایمان کے ساتھ کرے گا اور اس کو ڈرانے کے دن نہیں ڈرائے گا اور اے علی! جو تجھ سے بُغض رکھنے کی حالت میں مرا تو وہ جاہلیت کی موت مرا، خدا اس سے ان کاموں کا حساب لے گا جو اس نے اسلام میں کیئے ہیں۔

۳۲۹۵۵

لَا یُحِبُّکَ اِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا یُبْغِضُکَ اِلَّا مُنَافِقٌ. قَالَہُ لِعَلِیٍّ.

تجھ سے صرف مومن ہی محبت کرے گا اور تجھ سے صرف منافق ہی بُغض رکھے گا۔ علیؑ سے فرمایا۔

۳۲۸۷۸

لَا یُحِبُّ عَلِیًّا مُنَافِقٌ وَلَا یُبْغِضُہُ مُؤْمِنٌ.

کوئی بھی منافق علی سے محبت نہیں کرے گا اور کوئی بھی مومن علی سے بُغض نہیں رکھے گا۔

۳۲۸۸۴

عُنْوَانُ صَحِیْفَةِ الْمُؤْمِنِ حُبُّ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ.

مومن کے نامۂ اعمال کا عنوان علی بن ابی طالب کی محبّت ہے۔

۳۲۹۰۰

Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

عَادَی اللّٰہَ مَنْ عَادٰی عَلِیًّا.

جس نے علی سے دشمنی کی تو اس نے خدا سے دشمنی کی۔

۳۲۸۹۹

مَنْ اَحَبَّ عَلِیًّا فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَبْغَضَ عَلِیًّا فَقَدْ اَبْغَضَنِیْ.

جس نے علی سے محبّت کی تو اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے علی سے دشمنی کی تو اس نے مجھ سے دشمنی کی۔

۳۲۹۰۲

ذِكْرُ عَلِيٍّ عِبَادَةٌ.

علی کا ذکر عبادت ہے۔

۳۲۸۹۴

اَلنَّظَرُ اِلٰی وَجْهِ عَلِيٍّ عِبَادَةٌ.

علی کے چہرے کی طرف دیکھنا عبادت ہے۔

۳۲۸۹۵

حُبُّ عَلِيٍّ يَأْكُلُ الذُّنُوبَ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ.

علی کی محبّت گناہوں کو اس طرح کھاجاتی ہے جس طرح آگ سوکھی لکڑیوں کو۔

۳۳۰۲۱

مُحِبُّكَ مُحِبِّيْ وَمُبْغِضُكَ مُبْغِضِيْ. قَالَهُ لِعَلِيٍّ.

تجھ سے محبّت کرنے والا مجھ سے محبّت کرنے والا ہے اور تجھ سے بُغض رکھنے والا مجھ سے بُغض رکھنے والا ہے۔ علیؑ سے فرمایا۔

۳۳۰۲۳

مَنْ اَحَبَّكَ فَبِحُبِّيْ اَحَبَّكَ، فَاِنَّ الْعَبْدَ لَا يَنَالُ وَلَايَتِيْ اِلَّا بِحُبِّكَ. لِعَلِيٍّ.

جو تجھ سے محبّت کرتا ہے وہ مجھ سے محبت کرنے کی وجہ سے تجھ سے محبّت کرتا ہے اور بندۂ مومن تجھ سے محبّت کرنے کی وجہ سے میری دوستی کو پاتا ہے۔ علیؑ کیلئے فرمایا۔

۳۳۰۲۵

لَا یبْغِضُکَ مُؤْمِنٌ وَلَا یحِبُّکَ مُنَافِقٌ . قَالَهُ لِعَلِیٍّ .

تجھ سے کوئی مومن بُغض نہیں رکھتا اور تجھ سے کوئی منافق محبّت نہیں کرتا۔ علیؑ کیلئے فرمایا۔

۳۳۰۲۶

لَا یبْغِضُ عَلِیًّا مُؤْمِنٌ وَلَا یحِبُّهُ مُنَافِقٌ .

علی سے کوئی مومن بُغض نہیں رکھتا اور اس سے کوئی منافق محبّت نہیں کرتا۔

۳۳۰۲۷

لَا یحِبُّکَ اِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا یبْغِضُکَ اِلَّا مُنَافِقٌ . قَالَهُ لِعَلِیٍّ .

تجھ سے صرف مومن محبت کرتا ہے اور تجھ سے صرف منافق بُغض رکھتا ہے۔ علیؑ کے لئے فرمایا۔

۳۳۰۲۸

لَا یحِبُّ عَلِیًّا اِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا یبْغِضُهُ اِلَّا مُنَافِقٌ .

علی سے صرف مومن ہی محبت کرتا ہے اور اس سے صرف منافق ہی بُغض رکھتا ہے۔

۳۳۰۲۹

یَا عَلِیُّ! طُوبیٰ لِمَنْ اَحَبَّکَ وَصَدَّقَ فِیکَ، وَوَیْلٌ لِمَنْ اَبْغَضَکَ وَکَذَّبَ فِیکَ .

اے علی! سعادت ہے اس شخص کی جس نے تجھ سے محبت کی اور تیرے متعلق باتوں کی

تصدیق کی اور بربادی ہے اس شخص کی جس نے تجھ سے بُغض رکھا اور تیرے متعلق باتوں کو جھٹلایا۔

۳۳۰۳۰

ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ فَلَيْسَ مِنِّيْ وَلَآ اَنَا مِنْهُ، بُغْضُ عَلِيٍّ وَنَصْبُ اَهْلِ بَيْتِيْ وَمَنْ قَالَ الْاِيْمَانُ كَلَامٌ.

تین خصلتیں جس میں ہوں وہ مجھ سے نہیں اور نہ میں اس سے ہوں، علی سے بُغض، میرے اہلِ بیت سے دشمنی اور جس نے یہ کہا کہ ایمان (صرف) کلام ہے۔

۳۳۰۳۱

مَنْ آذٰى عَلِيًّا فَقَدْ آذَانِيْ.

جس نے علی کو تکلیف دی تو یقیناً اس نے مجھے تکلیف دی۔

۳۲۹۰۱

مَنْ سَبَّ عَلِيًّا فَقَدْ سَبَّنِيْ وَمَنْ سَبَّنِيْ فَقَدْ سَبَّ اللّٰهَ.

جس نے علی کو گالی دی تو یقیناً اس نے مجھے گالی دی اور جس نے مجھے گالی دی تو یقیناً اس نے خدا کو گالی دی۔

۳۲۹۰۳

امام علیؑ کی دوسری تعریفیں

اِجْلِسْ یَا اَبَا تُرَابٍ. قَالَهُ لِعَلِیٍّ.

اے ابوتراب! بیٹھ جا۔ علیؑ کے لئے فرمایا۔

۳۲۸۸۸

یَا عَلِیُّ! سَتُقَاتِلُکَ الْفِئَةُ الْبَاغِیَةُ وَاَنْتَ عَلَی الْحَقِّ، فَمَنْ لَمْ یَنْصُرْکَ یَوْمَئِذٍ فَلَیْسَ مِنِّیْ.

اے علی! تجھ سے باغی جماعت جنگ کرے گی اور (اس وقت) تو حق پر ہوگا، اس دن جس نے تیری مدد نہ کی تو وہ مجھ سے نہیں۔

۳۲۹۷۰

یَآ اَبَا رَافِعٍ! سَیَکُوْنُ بَعْدِیْ قَوْمٌ یُقَاتِلُوْنَ عَلِیًّا، حَقٌّ عَلَی اللّٰهِ جِهَادُهُمْ فَمَنْ لَمْ یَسْتَطِعْ جِهَادَهُمْ بِیَدِهٖ فَبِلِسَانِهٖ [وَ] مَنْ لَمْ یَسْتَطِعْ بِلِسَانِهٖ فَبِقَلْبِهٖ، لَیْسَ وَرَآءَ ذٰلِکَ شَیْءٌ.

اے ابورافع! میرے بعد ایک قوم ہوگی جو علی سے جنگ کرے گی خدا کی خاطر ان

کے خلاف جہاد کرنا واجب ہے جو اپنے ہاتھ سے ان کے خلاف جہاد نہیں کر سکتا تو وہ اپنی زبان سے ان کے خلاف جہاد کرے اور جو اپنی زبان سے ان کے خلاف جہاد نہیں کرسکتا تو اپنے دل سے ان کے خلاف جہاد کرے اس کے علاوہ اور کوئی راستہ نہیں۔

۳۲۹۷۱

اَیُّھَا النَّاسُ! لَا تَشْکُوا عَلِیًّا فَوَاللّٰہِ، اِنَّہُ لَاُخَیْشِنُ فِیْ ذَاتِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ وَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ.

اے لوگو! تم علی کی شکایت مت کرو خدا کی قسم وہ اس عزّوجلّ کی ذات کے معاملے میں نیز اس کے راستے میں کسی حد تک سخت ہے۔

۳۳۰۱۴

یَآ اَیُّھَا النَّاسُ! لَا تَشْکُوا عَلِیًّا فَوَاللّٰہِ اِنَّہُ لَاُخَیْشِنُ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ.

اے لوگو! تم علی کی شکایت مت کرو خدا کی قسم وہ اس کے دین کے معاملے میں کسی حد تک سخت ہے۔

۳۳۰۱۵

اَمَّا بَعْدُ! فَاِنِّیْ اَمَرْتُ بِسَدِّ ھٰذِہِ الْاَبْوَابِ غَیْرَ بَابِ عَلِیٍّ فَقَالَ فِیْہِ قَآئِلُکُمْ وَ اِنِّیْ وَاللّٰہِ مَا سَدَدْتُ شَیْئًا وَلَا فَتَحْتُہُ وَلٰکِنِّیْ اُمِرْتُ بِشَیْءٍ فَاتَّبَعْتُہُ.

اما بعد! میں نے علی کے دروازے کے علاوہ ان دروازوں کو بند کرنے کا حکم دیا ہے

اس بارے میں تم میں سے اعتراض کرنے والے نے اعتراض کیا ہے خدا کی قسم! میں نے (اپنی طرف سے) کسی دروازے کو بند نہیں کیا ہے نہ میں نے اسے کھولا ہے ہاں مگر مجھے کسی چیز کے لئے حکم ملا تھا میں نے اس کی پیروی کی ہے۔

۳۲۸۷۷

مَا اَنَا اَخْرَجْتُكُمْ مِنْ قِبَلِ نَفْسِي وَلَا اَنَا تَرَكْتُهُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَخْرَجَكُمْ وَتَرَكَهُ اِنَّمَا اَنَا عَبْدٌ مَأْمُوْرٌ مَا اُمِرْتُ بِهِ فَعَلْتُ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰى اِلَيَّ.

میں نے اپنی طرف سے تمہیں (یہاں سے) نہیں نکالا ہے اور علی کو (یہاں) نہیں چھوڑا ہے لیکن خدا نے تمہیں نکالا ہے اور علی کو چھوڑ دیا ہے میں صرف ایک بندہ ہوں مجھے حکم دیا جاتا ہے مجھے جس عمل کا حکم دیا جاتا ہے اس کو بجا لاتا ہوں میں تو صرف اسکی پیروی کرتا ہوں جس کی مجھے وحی کی جاتی ہے۔

۳۲۸۸۷

سَدُّوْا هٰذِهِ الْاَبْوَابَ اِلَّا بَابَ عَلِيٍّ.

علی کے دروازے کے علاوہ ان دروازوں کو بند کردو۔

۳۳۰۰۵

يَا عَلِيُّ! لَا يَحِلُّ لِاَحَدٍ اَنْ يُجْنِبَ فِيْ هٰذَا الْمَسْجِدِ غَيْرِيْ وَغَيْرُكَ.

اے علی! میرے اور تیرے علاوہ کسی اور کو اس مسجد میں جنابت حلال نہیں۔

۳۳۰۵۲، ۳۲۸۸۵

لَا يَنْبَغِي لِاَحَدٍ اَنْ يُجْنِبَ فِي هٰذَا الْمَسْجِدِ اِلَّا اَنَا اَوْ عَلِيٌّ .

میرے اور علی کے علاوہ کسی اور کو اس مسجد میں جنابت جائز نہیں۔

۳۳۰۵۱

اَلَا اِنَّ هٰذَا الْمَسْجِدَ لَا يَحِلُّ لِجُنُبٍ وَلَا لِحَائِضٍ اِلَّا لِلنَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهِ وَ فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ اَلَا بَيَّنْتُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا .

آگاہ رہو، سوائے نبی، ان کی زوجات، انکی صاحبزادی فاطمہ اور علی کے کسی جنبی اور حائض کیلئے یہ مسجد حلال نہیں، آگاہ رہو میں نے بات واضح کر دی کہ کہیں تم گمراہ نہ ہو جاؤ۔

۳۴۱۸۱

اَلَا اِنَّ مَسْجِدِي هٰذَا حَرَامٌ عَلٰى كُلِّ حَائِضٍ مِنَ النِّسَاءِ وَكُلِّ جُنُبٍ مِنَ الرِّجَالِ اِلَّا عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ.

آگاہ رہو! میری یہ مسجد سوائے محمدؐ اور اس کے اہلِ بیت یعنی علی، فاطمہ، حسن اور حسین کے، خواتین میں سے کسی حائض اور مردوں میں سے کسی جنبی کیلئے حرام ہے۔

۳۴۱۸۲

اَلَا! لَا يَحِلُّ هٰذَا الْمَسْجِدُ لِجُنُبٍ وَلَا حَائِضٍ اِلَّا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ (صلع) وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ، اَلَا! قَدْ بَيَّنْتُ لَكُمُ الْاَشْيَآءَ اَنْ تَضِلُّوْا .

آگاہ رہو! یہ مسجد رسول اللہؐ، علی، فاطمہ، حسن اور حسین کے سوا کسی جنبی اور حائض کیلئے

حلال نہیں، آگاہ رہو، میں نے تمہارے لئے چیزیں واضح کیں کہ کہیں تم گمراہ نہ ہو جاؤ۔

۳۴۱۸۳

ISW LS
Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

امام علیؑ سے متعلق پیش گوئیاں

اَلَآ اُحَدِّثُکُمْ بِاَشْقَی النَّاسِ رَجُلَیْنِ اُحَیْمِرُ ثَمُوْدَ الَّذِیْ عَقَرَ النَّاقَةَ وَالَّذِیْ یَضْرِبُکَ یَا عَلِیُّ عَلٰی ھٰذِہٖ حَتّٰی یَبُلَّ مِنْھَا ھٰذِہٖ.

کیا میں تم کو لوگوں میں سب سے کم بخت دو آدمیوں کے بارے میں نہ بتا دوں؟ (قومِ) ثمود کا احیمر (نامی شخص) جس نے اونٹنی کی کونچیں کاٹ دی تھیں اور اے علی! دوسرا وہ شخص جو تیری اس (گردن) پر وار کرے گا یہاں تک کہ اس سے یہ (داڑھی خون سے) تر ہو جائے گی۔

۳۲۹۰۶

اَمَا اِنَّکَ سَتَلْقٰی بَعْدِیْ جُھْدًا، قَالَ فِیْ سَلَامَةٍ مِنْ دِیْنِیْ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَہٗ لِعَلِیٍّ.

رہی تمہاری بات تو تم میرے بعد مشقت اٹھاؤ گے، علیؑ نے پوچھا: اپنے دین کی سلامتی کے سلسلے میں؟ فرمایا: جی ہاں حضورؐ نے علیؑ کے لئے یہ فرمایا۔

۳۲۹۹۶

لَا تَمُوْتُ حَتّٰی تُضْرَبَ ضَرْبَةً عَلٰی ھٰذِہٖ فَتَخْضَبَ ھٰذِہٖ وَیَقْتُلُکَ

اَشْقَاهَا كَمَا عَقَرَ نَاقَةَ اللّٰهِ اَشْقٰی بَنِیْ فُلَانٍ.

تمہیں موت نہیں آئے گی یہاں تک کہ اس (گردن) پر ایک ضرب نہ پڑے اور اس کے نتیجے میں یہ (داڑھی خون سے) تر نہ ہو جائے، تجھے اس امّت کا سب سے بدبخت شخص شہید کرے گا جس طرح خدا کی اونٹنی کو فلاں قوم کے سب سے بدبخت شخص نے ہلاک کیا تھا۔

۳۲۹۹۸

اِنَّ ہٰذَا لَنْ یَمُوْتَ حَتّٰی یُمْلَأَ غَیْظًا وَلَنْ یَمُوْتَ اِلَّا مَقْتُوْلًا. قَالَ لِعَلِیٍّ.

اسے موت نہیں آئے گی تا آنکہ اسے غصّے سے بھر دیا جائے اور یہ دنیا سے نہیں جائے گا مگر شہید ہو کر۔ علیؑ کے لئے فرمایا۔

۳۲۹۹۹

ISW
Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

حضرت فاطمہ زہراؑ خواتینِ جنّت کی سردار

اِنَّ اللّٰہَ تَعَالیٰ اَمَرَنِی اَنْ اُزَوِّجَ فَاطِمَۃَ مِنْ عَلِیٍّ .

یقیناً اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں فاطمہ کو علی سے بیاہ دوں۔

۳۲۸۹۱

اَمَا عَلِمْتِ اَنَّ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ اَطَّلَعَ عَلٰی اَھْلِ الْاَرْضِ فَاخْتَارَ مِنْھُمْ اَبَاکِ فَبَعَثَہُ نَبِیًّا، ثُمَّ اَطَّلَعَ الثَّانِیَۃَ فَاخْتَارَ بَعْلَکِ فَاَوْحٰی اِلَیَّ فَاَنْکَحْتُہُ وَ اتَّخَذْتُہُ وَصِیًّا؟ قَالَہُ لِفَاطِمَۃَ .

کیا تو نے نہیں جانا کہ خدائے عزّوجلّ نے اہلِ زمین پر نظر ڈالی اور ان میں سے تیرے باپ کو منتخب فرمایا اور اسے نبی بنا کر بھیجا پھر دوسری دفعہ ان پر نظر ڈالی اور تیرے خاوند کو منتخب فرمایا اور مجھے وحی بھیجی تو میں نے تیری شادی اسکے ساتھ کی اور اسے (اپنا) وصی بنایا؟ حضرت فاطمہؑ سے فرمایا۔

۳۲۹۲۳

زَوَّجْتُکِ خَیْرَ اَھْلِی اَعْلَمَھُمْ عِلْمًا وَاَفْضَلَھُمْ حِلْمًا وَ اَوَّلَھُمْ سِلْمًا. قَالَہُ لِفَاطِمَۃَ .

میں نے تجھے اپنے خاندان کے بہترین شخص سے بیاہ دیا ہے وہ ان میں سب سے زیادہ

علم رکھنے والا، حلیمی کے لحاظ سے ان سب سے اعلیٰ اور اسلام لانے کے لحاظ سے ان سب سے اوّل ہے۔ حضرت فاطمہؑ سے فرمایا۔

۳۲۹۲۶

لَقَدْ زَوَّجْتُكِهِ وَاِنَّهُ لَاَوَّلُ اَصْحَابِىْ سِلْمًا وَاَكْرَمُهُمْ عِلْمًا وَاَعْظَمُهُمْ حِلْمًا. اِنَّ عَلِيًّا لَمَّا تَزَوَّجَ فَاطِمَةَ قَالَ لَهَا النَّبِىُّ (صلع).

میں نے تجھے اس سے بیاہ دیا ہے، بے شک وہ اسلام قبول کرنے کے لحاظ سے میرے سارے صحابہ سے پہلا، علم کے لحاظ سے ان سب سے قابلِ تعریف اور حلیمی کے لحاظ سے ان سب سے حلیم ہے۔ جب علیؑ نے فاطمہؑ سے شادی کی تو نبیؐ نے فاطمہؑ سے فرمایا۔

۳۲۹۲۷

يَآ اَنَسُ! اَتَدْرِىْ مَا جَآءَنِىْ بِهِ جِبْرِيْلُ مِنْ عِنْدِ صَاحِبِ الْعَرْشِ؟ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اَمَرَنِىْ اَنْ اُزَوِّجَ فَاطِمَةَ مِنْ عَلِىٍّ. قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِىِّ (صلع) فَغَشِيَهُ الْوَحْىُ فَلَمَّا سُرِّىَ عَنْهُ قَالَ فَذَكَرَهُ.

اے انس! کیا تم جانتے ہو کہ جبریل نے عرش کے مالک کے وہاں سے میرے پاس کیا لے کر آیا؟ فرمایا خدا نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں فاطمہ کو علی سے بیاہ دوں۔ انس نے کہا میں نبی کے پاس تھا ان پر وحی نازل ہونے کی کیفیت طاری ہوگئی جب یہ کیفیت ختم ہوگئی تو یہ فرمایا۔

۳۲۹۲۹

اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ نَادٰى مُنَادٍ مِنْ بُطْنَانِ الْعَرْشِ يَآ اَهْلَ الْجَمْعِ! نَكِّسُوْا

رُؤُوْسَكُمْ وَغُضُّوْا اَبْصَارَكُمْ حَتّٰى تَمُرَّ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ عَلَى الصِّرَاطِ فَتَمُرُّ مَعَ سَبْعِيْنَ اَلْفَ جَارِيَةٍ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ كَمَرِّ الْبَرْقِ.

جب قیامت کا دن ہوگا تو عرش کے درمیانی حصّے سے پکارنے والا پکارے گا اے اہلِ مجمع! تم اپنے سروں کو جھکا دو اور اپنی نظروں کو نیچی رکھو تا آنکہ فاطمہ بنتِ محمّد پلِ صراط سے گزرے وہ آہو چشم حوروں میں سے ستر ہزار کنیزوں کے ساتھ بجلی کی طرح پل صراط سے گزرے گی۔

۳۴۲۰۹

اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ نَادٰى مُنَادٍ مِنْ بُطْنَانِ الْعَرْشِ اَيُّهَا النَّاسُ! غُضُّوْا اَبْصَارَكُمْ حَتّٰى تَجُوْزَ فَاطِمَةُ اِلَى الْجَنَّةِ.

جب قیامت کا دن ہوگا تو عرش کے درمیانی حصّے سے ایک پکانے والا پکارے گا اے لوگو! تم اپنی نظریں جھکا دو تا آنکہ فاطمہ (وہاں سے) جنت کی طرف گزرے۔

۳۴۲۱۰

اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ يُنَادِيْ مُنَادٍ مِنْ بُطْنَانِ الْعَرْشِ: اَيُّهَا النَّاسُ! غُضُّوْا اَبْصَارَكُمْ، اَيُّهَا النَّاسُ! غُضُّوْا اَبْصَارَكُمْ حَتّٰى تَجُوْزَ فَاطِمَةُ اِلَى الْجَنَّةِ.

جب قیامت کا دن ہوگا تو عرش کے درمیانی حصّے سے ایک پکارنے والا پکارے گا اے لوگو! تم اپنی نظریں جھکا دو، اے لوگو! تم اپنی نظریں جھکا دو تا آنکہ فاطمہ (وہاں سے) جنت کی طرف گزرے۔

۳۴۲۱۱

اِذَا کَانَ یَوْمُ الْقِیَامَۃِ نَادٰی مُنَادٍ مِنْ وَرَآءِ الْحِجَابِ یَآ اَھْلَ الْجَمْعِ! غُضُّوْآ اَبْصَارَکُمْ عَنْ فَاطِمَۃَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ حَتّٰی تَمُرَّ.

جب قیامت کا دن ہوگا تو پردے کے پیچھے سے ایک پکارنے والا پکارے گا اے اہلِ مجمع! تم فاطمہ بنت محمّد سے اپنی نظریں جھکا دو تا آنکہ وہ (وہاں سے) گزرے۔

۳۴۲۱۹

اِنَّمَا فَاطِمَۃُ بَضْعَۃٌ مِنِّیْ یُؤْذِیْنِیْ مَآ اٰذٰھَا وَیُنْصِبُنِیْ مَآ اَنْصَبَھَا.

بے شک فاطمہ میرے گوشت کا ایک ٹکڑا ہے مجھے وہ چیز تکلیف پہنچاتی ہے جو فاطمہ کو تکلیف پہنچاتی ہے اور وہ چیز میری دشمنی کا باعث بن جاتی ہے جو اس کی دشمنی کا باعث بن جاتی ہے۔

۳۴۲۱۵

یَا فَاطِمَۃُ! اَلَا تَرْضَیْنَ اَنْ تَکُوْنِیْ سَیِّدَۃَ نِسَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ؟

اے فاطمہ! کیا تم اس سے راضی نہیں کہ تم مومنین کی خواتین کی سردار ہو؟

۳۴۲۱۶

اَحَبُّ اَھْلِیْ اِلَیَّ فَاطِمَۃُ.

میرے گھر والوں میں مجھے سب سے زیادہ محبوب فاطمہ ہے۔

۳۴۲۱۸

فَاطِمَۃُ بَضْعَۃٌ مِنِّیْ یَقْبِضُنِیْ مَا یَقْبِضُھَا وَیَبْسُطُنِیْ مَا یَبْسُطُھَا وَاِنَّ

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom Luminous Science

اَلْاَنْسَابَ تَنْقَطِعُ بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غَيْرَ نَسَبِيْ وَسَبَبِيْ وَصِهْرِيْ.

فاطمہ میرے گوشت کا ایک ٹکڑا ہے جو چیز اسے رنج پہنچاتی ہے وہ مجھے رنج پہنچاتی ہے اور جو چیز اسے خوشی پہنچاتی ہے وہ مجھے خوشی پہنچاتی ہے اور بے شک قیامت کے دن سوائے میرے نسب، سبب اور دامادی کے دیگر نسب ختم ہو جائیں گے۔

۳۴۲۲۳

اِنَّمَا سُمِّيَتْ فَاطِمَةَ لِاَنَّ اللّٰهَ فَطَمَهَا وَمُحِبِّيْهَا عَنِ النَّارِ.

چونکہ اللہ نے فاطمہ اور اس کے محبّوں کو جہنم کی آگ سے بچا کر رکھا ہے اس لئے فاطمہ کا یہ نام رکھا گیا۔

۳۴۲۲۷

اَمَا تَرْضَيْنَ اَنْ تَكُوْنِيْ سَيِّدَةَ نِسَآءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ؟ قَالَهٗ لِفَاطِمَةَ.

کیا تم اس سے راضی نہیں کہ تم اہلِ جنت کی خواتین کی سردار ہو؟ حضرت فاطمہؑ سے فرمایا۔

۳۴۲۳۰

يَا فَاطِمَةُ! اَلَا تَرْضَيْنَ اَنْ تَكُوْنِيْ سَيِّدَةَ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ وَسَيِّدَةَ نِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَسَيِّدَةَ نِسَآءِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ؟

اے فاطمہ! کیا تم اس سے راضی نہیں ہو کہ تم جہان والوں کی خواتین، مومنوں کی خواتین اور اس امت کی خواتین کی سردار ہو؟

۳۴۲۳۲

فَاطِمَةُ سَيِّدَةُ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ بَعْدَ مَرْيَمَ ابْنَةِ عِمْرَانَ وَآسِيَةَ امْرَأَةِ فِرْعَوْنَ وَخَدِيْجَةَ بِنْتِ خُوَيْلِدٍ .

فاطمہ مریم بنت عمران، آسیہ زوجۂ فرعون اور خدیجہ بنت خویلد کے بعد جہاں والوں کی خواتین کی سردار ہے۔

۳۴۲۳۳

اِنَّ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ لَیَغْضَبُ لِغَضَبِ فَاطِمَۃَ وَیَرْضٰی لِرِضَاھَا .

یقیناً اللہ عزَّوجلَّ فاطمہ کے غصّہ کرنے سے غصّے میں آجاتا ہے اور اس کے راضی ہونے سے راضی ہوجاتا ہے۔

۳۴۲۳۷

یَا فَاطِمَۃُ! اِنَّ اللّٰہَ لَیَغْضَبُ لِغَضَبِکِ وَیَرْضٰی لِرِضَاکِ .

اے فاطمہ! یقیناً اللہ تیرے غصّے سے غصّے میں آجاتا ہے اور تیری رضا سے راضی ہوجاتا ہے۔

۳۴۲۳۸

اِنَّمَا فَاطِمَۃُ شُجْنَۃٌ مِنِّیْ یَبْسُطُنِیْ مَا یَبْسُطُھَا وَیَقْبِضُنِیْ مَا یَقْبِضُھَا .

یقیناً فاطمہ میری شاخ ہے جو چیز اس کو خوشی دیتی ہے وہ مجھے خوشی دیتی ہے اور جو چیز اسے رنج پہنچاتی ہے وہ مجھے رنج پہنچاتی ہے۔

۳۴۲۴۰

اِنَّمَا فَاطِمَۃُ بَضْعَۃٌ مِنِّیْ مَنْ آذَاھَا فَقَدْ آذَانِیْ .

یقیناً فاطمہ میرے گوشت کا ایک ٹکڑا ہے جو شخص اسے تکلیف دے گا تو مجھے تکلیف دے گا۔

۳۴۲۴۱

اِنَّ ابْنَتِیْ فَاطِمَۃَ بَضْعَۃٌ مِنِّیْ یُرِیْبُنِیْ مَا اَرَابَھَا وَیُؤْذِیْنِیْ مَا اٰذَاھَا .

یقیناً میری بیٹی فاطمہ میرے گوشت کا ایک ٹکڑا ہے جو چیز اس کو بے چین کرتی ہے وہ مجھے بے چین کر دیتی ہے اور جو چیز اسکو تکلیف دیتی ہے وہ مجھے تکلیف دیتی ہے۔

۳۴۲۴۳

اِنَّمَا فَاطِمَۃُ بَضْعَۃٌ مِنِّیْ فَمَنْ اَغْضَبَھَا فَقَدْ اَغْضَبَنِیْ .

یقیناً فاطمہ میرے گوشت کا ایک ٹکڑا ہے جس نے اس کو غصّہ دلایا یقیناً اس نے مجھے غصّہ دلایا۔

۳۴۲۴۴

لِکُلِّ بَنِیْ اُمٍّ عَصَبَۃٌ یَنْتَمُوْنَ اِلَیْھِمْ اِلَّا ابْنَیْ فَاطِمَۃَ فَاَنَا وَلِیُّھُمَا وَ عَصَبَتُھُمَا .

ہر ماں کے فرزندوں کے باپ کی طرف سے رشتہ دار ہوتے ہیں جن کی نسبت ان رشتہ داروں سے ہوتی ہے مگر فاطمہ کے دونوں فرزندوں کیلئے یہ بات نہیں (اس لئے کہ) میں ان کا سرپرست اور رشتہ دار ہوں۔

۳۴۲۵۴

کُلُّ بَنِیْ اُنْثٰی فَاِنَّ عَصَبَتَھُمْ لِاَبِیْھِمْ مَا خَلَا وُلْدِ فَاطِمَۃَ فَاِنِّیْ اَنَا

عَصَبَتَهُمْ وَاَنَا اَبُوْهُمْ.

ہر خاتون کی اولاد کے رشتہ دار ان کی باپ کی وجہ سے ہوتے ہیں مگر فاطمہ کی اولاد کیلئے یہ بات نہیں یقیناً میں ان کا پدری رشتہ دار ہوں اور میں ان کا باپ ہوں۔

۳۴۲۶۷

ISW LS
Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

امام حسنؑ اور امام حسینؑ جوانانِ اہلِ جنّت کے سردار

سَلامٌ عَلَیکَ اَبَا الرَّیحَانَتَینِ! اُوصِیکَ بِرَیحَانَتَیَّ مِنَ الدُّنیَا فَعَن قَلِیلٍ یَنهَدِمُ رُکنَاکَ، اللهُ خَلِیفَتِی عَلَیکَ. قَالَهُ لِعَلِیٍّ.

اے دو خوشبوؤں کے باپ! تجھے سلام ہو، میں تجھے اپنے دونوں خوشبوؤں جو کہ دنیا سے میرے لئے ہیں، کے متعلق وصیت کرتا ہوں، عنقریب تیرے دو سہارے (میں اور فاطمہ) منہدم ہونے والے ہیں، میری جگہ پر تیرے لئے اللہ ہے، علیؑ کیلئے فرمایا۔

۳۳۰۴۴

اِشتَدَّ غَضَبُ اللهِ عَلیٰ مَن آذَانِی فِی عِترَتِی.

اس شخص کیلئے خدا کا غصّہ زیادہ ہو جاتا ہے جو میری عترت (اہلِ بیت) کے معاملے میں مجھے تکلیف پہنچاتا ہے۔

۳۴۱۴۳

اَیُّهَا النَّاسُ! اِنِّی فَرَطٌ لَکُم وَ اِنِّی اُوصِیکُم بِعِترَتِی خَیرًا مَوعِدُکُمُ الحَوضُ.

اے لوگو! میں تم سے پہلے (دنیا سے) جانے والا ہوں اور میں تمہیں اپنے اہلِ بیت کے ساتھ نیکی کرنے کی وصیت کرتا ہوں تمہارے وعدے کی جگہ حوضِ (کوثر)

ہے۔

۳۴۱۸۴

اِنَّ اللّٰهَ تَعَالیٰ جَعَلَ ذُرِّيَّةَ كُلِّ نَبِيٍّ فِي صُلْبِهِ وَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالیٰ جَعَلَ ذُرِّيَّتِي فِي صُلْبِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ.

یقیناً اللہ تعالیٰ نے ہر نبی کی نسل کو اس کی پشت سے بنایا ہے اور یقیناً اللہ تعالیٰ نے میری نسل کو علی بن ابی طالب کی پشت سے بنایا ہے۔

۳۲۸۹۲

اَلْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ.

حسن اور حسین اہلِ جنت کے جوانوں کے سردار ہیں۔

۳۴۲۴۶

اِبْنَایَ هٰذَانِ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاَبُوْهُمَا خَيْرٌ مِنْهُمَا.

میرے یہ دو فرزند حسن اور حسین اہلِ جنت کے جوانوں کے سردار ہیں اور ان کے والد ان سے بہتر ہیں۔

۳۴۲۴۷

اَتَانِيْ جِبْرِيْلُ فَبَشَّرَنِيْ اَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ.

جبرائیل میرے پاس آیا اور مجھے خوشخبری دی کہ حسن اور حسین اہلِ جنت کے جوانوں کے سردار ہیں۔

۳۴۲۴۸

اَمَا رَأَيْتَ الْعَارِضَ الَّذِي عَرَضَ لِي قُبَيْلَ ؟ هُوَ مَلَكٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ لَمْ يَهْبِطْ إِلَى الْأَرْضِ قَطُّ قَبْلَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ اِسْتَأْذَنَ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يُسَلِّمَ عَلَيَّ وَيُبَشِّرَنِي اَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاَنَّ فَاطِمَةَ سَيِّدَةُ نِسَاءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ .

کیا تم نے وہ چیز دیکھی جو میرے لئے تھوڑی دیر پہلے ظاہر ہوئی؟ وہ فرشتوں میں سے ایک فرشتہ تھا وہ اس رات سے پہلے کبھی زمین پر نہیں اترا تھا اس نے اپنے پروردگار عزّوجلّ سے مجھے سلام کرنے اور اس بات کی بشارت دینے کی اجازت لی تھی کہ حسن اور حسین اہلِ جنت کے جوانوں کے سردار ہیں اور فاطمہ اہلِ جنت کی خواتین کی سردار ہے۔

۳۴۲۴۹

اَمَّا حَسَنٌ فَلَهُ هَيْئَتِي وَسُؤْدُدِي وَاَمَّا حُسَيْنٌ فَلَهُ جُرْأَتِي وَجُودِي .

جہاں تک حسن کی بات ہے تو اس کیلئے میری ظاہری شکل وصورت اور سرداری ہے اور جہاں تک حسین کی بات ہے تو اس کیلئے میری جرأت اور سخاوت ہے۔

۳۴۲۵۰

اِنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ هُمَا رَيْحَانَتَايَ مِنَ الدُّنْيَا .

یقیناً حسن اور حسین دنیا سے میرے دو نازبو ہیں۔

۳۴۲۵۱

اِنَّ ابْنَیَّ هٰذَیْنِ رَیْحَانَتَایَ مِنَ الدُّنْیَا.

یقیناً میرے یہ دو فرزند دنیا سے میرے دو نازبو ہیں۔

۳۴۲۵۲

هٰذَانِ ابْنَایَ وَابْنَا ابْنَتِیْ، اَللّٰهُمَّ! اِنِّیْ اُحِبُّهُمَا فَاَحَبَّهُمَا وَاَحَبَّ مَنْ یُحِبُّهُمَا.

یہ دونوں میرے اور میری بیٹی کے فرزند ہیں، اے اللہ! یقیناً میں ان سے محبت کرتا ہوں تو بھی ان سے محبت کر اور اُس شخص سے بھی محبت کر جو ان سے محبت کرتا ہے۔

۳۴۲۵۵

اِنَّ ابْنِیْ هٰذَا سَیِّدٌ وَلَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ یُصْلِحَ بِهٖ بَیْنَ فِئَتَیْنِ عَظِیْمَتَیْنِ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ.

یقیناً میرا یہ بیٹا سردار ہے شاید اللہ اسکے ذریعے مسلمانوں کے دو بڑے فرقوں کے درمیان صلح کرادے۔

۳۴۲۶۳

اَحَبُّ اَهْلِ بَیْتِیْ اِلَیَّ الْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ.

میرے گھر والوں میں سے مجھے سب سے زیادہ محبوب حسن اور حسین ہیں ۔

۳۴۲۶۵

مَنْ اَحَبَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَبْغَضَھُمَا فَقَدْ اَبْغَضَنِیْ.

جس نے حسن اور حسین سے محبت کی تو یقیناً اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے ان دونوں سے بُغض رکھا تو یقیناً اس نے مجھ سے بُغض رکھا۔

۳۴۲۶۸

مَنْ سَرَّہٗ اَنْ یَنْظُرَ اِلٰی سَیِّدِ شَبَابِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ فَلْیَنْظُرْ اِلَی الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ.

جس کو اہلِ جنت کے جوانوں کے سردار کو دیکھنے سے خوشی حاصل ہوتی ہو تو وہ حسن بن علی کو دیکھے۔

۳۴۲۶۹

اَمَّا الْحَسَنُ فَقَدْ نَحَلْتُہٗ حِلْمِیْ وَھَیْئَتِیْ وَاَمَّا الْحُسَیْنُ فَقَدْ نَحَلْتُہٗ نَجْدَتِیْ وَ جُوْدِیْ.

جہاں تک حسن کی بات ہے تو میں نے اس کو اپنی حلیمی اور ظاہری صورت عطا کی ہے اور جہاں تک حسین کی بات ہے تو میں نے اسکو اپنی بہادری اور سخاوت عطا کی ہے۔

۳۴۲۷۳

اَللّٰھُمَّ! اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُکَھُمَا وَصَالِحَ الْمُؤْمِنِیْنَ. یَعْنِیْ الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ

[وَعَلِيًّا] .

اے اللہ! میں ان دونوں یعنی حسن اور حسین اور صالح المومنین [علی] کو تیرے سپرد کر دیتا ہوں ۔

۳۴۲۸۱

اَلْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ، مَنْ اَحَبَّهُمَا فَقَدْ اَحَبَّنِيْ وَمَنْ اَبْغَضَهُمَا فَقَدْ اَبْغَضَنِيْ .

حسن اور حسین اہلِ جنت کے جوانوں کے سردار ہیں جس نے ان دونوں سے محبت کی تو یقیناً اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے ان دونوں سے بُغض رکھا تو یقیناً اس نے مجھ سے بُغض رکھا ۔

۳۴۲۸۲

اَلْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سِبْطَانِ مِنَ الْاَسْبَاطِ .

حسن اور حسین نواسوں میں سے دو نواسے ہیں ۔

۳۴۲۸۳

مَنْ اَحَبَّنِيْ فَلْيُحِبَّ هٰذَيْنِ . يَعْنِيْ الحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ .

جو مجھ سے محبّت کرے تو اس کو چاہیئے کہ وہ ان دونوں یعنی حسن اور حسین سے محبّت کرے ۔

۳۴۲۹۲

كَيْفَ لَاۤ اَسُرُّ وَقَدْ اَتَانِيْ جِبْرِيْلُ فَبَشَّرَنِيْ اَنَّ حَسَنًا وَحُسَيْنًا سَيِّدَا

شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاَبُوْهُمَا اَفْضَلُ مِنْهُمَا .

میں کیسے خوش نہ ہو جاؤں جبریل میرے پاس آیا اور مجھے خوشخبری دی کہ حسن اور حسین اہلِ جنت کے جوانوں کے سردار ہیں اور ان کا والد ان سے بہتر ہے۔

۳۴۲۹۵

كَيْفَ لَآ اُحِبُّهُمَا وَهُمَا رَيْحَانَتَایَ مِنَ الدُّنْيَا اَشُمُّهُمَا . يَعْنِيْ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ .

میں کیسے ان دونوں سے محبت نہ کروں یہ دونوں دنیا سے میرے دو نازبو ہیں جن کو میں سونگھتا ہوں، یعنی حسن اور حسین۔

۳۴۲۹۶

اَخْبَرَنِیْ جِبْرِيْلُ اَنَّ حُسَيْنًا يُقْتَلُ بِشَاطِئِ الْفُرَاتِ .

جبریل نے مجھے اس بات کی خبر دی ہے کہ حسین دریائے فرات کے کنارے شہید کیا جائے گا۔

۳۴۲۹۸

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ (صلع) حَامِلَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلٰى عَاتِقِهِ فَقَالَ رَجُلٌ نِعْمَ الْمَرْكَبُ رَكِبْتَ يَا غُلَامُ فَقَالَ النَّبِيُّ (صلع) وَنِعْمَ الرَّاكِبُ هُوَ .

ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول خدا صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم حسن بن علی کو اپنے

کندے پر اٹھائے ہوئے تھے کسی آدمی نے کہا اے لڑکے! بہترین سواری پر بیٹھے ہو نبیؐ نے فرمایا اور بہترین سوار ہے وہ۔

ایضاً، ۴۸۳

ISW LS
Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science
Knowledge for a united humanity

اہلِ بیت

اِنَّمَا مَثَلُ اَهْلِ بَيْتِيْ فِيْكُمْ كَمَثَلِ سَفِيْنَةِ نُوْحٍ مَنْ رَكِبَهَا نَجَا وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا هَلَكَ.

میرے اہلِ بیت (گھر والوں) کی مثال تمہارے درمیان کشتئ نوح کی ہے جو اس میں سوار ہوا اس کو نجات ملی اور جو اس سے پیچھے رہ گیا وہ ہلاک ہوا۔

۳۴۱۶۹

مَثَلُ اَهْلِ بَيْتِيْ فِيْكُمْ كَمَثَلِ سَفِيْنَةِ نُوْحٍ، فِيْ قَوْمِ نُوْحٍ مَنْ رَكِبَ فِيْهَا نَجَا وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا هَلَكَ وَمَثَلُ بَابِ حِطَّةٍ فِيْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ.

میرے اہلِ بیت کی مثال تمہارے درمیان ایسی ہے جیسی کہ کشتئ نوح کی اس کی قوم میں تھی، جو اس میں سوار ہوا اسکو نجات ملی اور جو اس سے پیچھے رہ گیا وہ ہلاک ہوا نیز ان کی مثال بنی اسرائیل میں بابِ حطّہ (یعنی عفو و مغفرت کے دروازے) کی ہے۔

۳۴۱۷۰

اِنَّ مَثَلَ اَهْلِ بَيْتِيْ فِيْكُمْ مَثَلُ سَفِيْنَةِ نُوْحٍ مَنْ رَكِبَهَا نَجَا وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا هَلَكَ.

یقیناً میرے اہلِ بیت کی مثال تمہارے درمیان کشتیٔ نوح کی ہے جو اس میں سوار ہوا
اس کو نجات ملی اور جو اس سے پیچھے رہ گیا وہ ہلاک ہوا۔

۳۴۱۴۹

اَحِبُّوا اللّٰہَ لِمَا یَغْذُوْکُمْ بِہٖ مِنْ نِعْمَۃٍ وَاَحِبُّوْنِیْ بِحُبِّ اللّٰہِ وَاَحِبُّوْا اَھْلَ بَیْتِیْ لِحُبِّیْ.

خدا جس نعمت سے تمہاری پرورش کرتا ہے اس کی وجہ سے تم خدا سے محبت کرو اور خدا سے محبت کرنے کی وجہ سے تم مجھ سے محبت کرو اور مجھ سے محبت کرنے کی وجہ سے تم میرے اہلِ بیت سے محبت کرو۔

۳۴۱۵۰

مَثَلُ اَھْلِ بَیْتِیْ مَثَلُ سَفِیْنَۃِ نُوْحٍ مَنْ رَکِبَھَا نَجَا وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْھَا غَرِقَ.

میرے اہلِ بیت کی مثال کشتیٔ نوح کی ہے جو اس میں سوار ہوا اس کو نجات ملی اور جو اس سے پیچھے رہ گیا وہ ہلاک ہوا۔

۳۴۱۵۱

خَیْرُکُمْ خَیْرُکُمْ لِاَھْلِیْ مِنْ بَعْدِیْ.

تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو میرے بعد میرے اہلِ بیت کیلئے بہترین ہو۔

۳۴۱۴۶

مَنْ صَنَعَ اِلٰی اَحَدٍ مِنْ اَھْلِ بَیْتِیْ یَدًا کَافَأْتُہُ عَلَیْھَا یَوْمَ الْقِیَامَۃِ.

جس نے میرے اہلِ بیت میں سے کسی کے ساتھ نیکی کی تو میں اس کا بدلہ اس کو قیامت کے دن دوں گا۔

۳۴۱۵۲

مَنْ آذٰى شَعْرَةً مِنِّيْ فَقَدْ آذَانِيْ وَمَنْ آذَانِيْ فَقَدْ آذٰى اللّٰهَ .

جس نے میرے کسی بال کو بھی تکلیف پہنچائی تو یقیناً اس نے مجھے تکلیف پہنچائی اور جس نے مجھے تکلیف پہنچائی تو یقیناً اس نے خدا کو تکلیف پہنچائی۔

۳۴۱۵۴

اَلنُّجُوْمُ اَمَانٌ لِاَهْلِ السَّمَآءِ وَاَهْلُ بَيْتِيْ اَمَانٌ لِاُمَّتِيْ .

ستارے آسمان والوں کیلئے امان ہیں اور میرے اہلِ بیت میری امت کے لئے امان ہیں۔

۳۴۱۵۵، ۳۴۱۸۸

اِنَّ هٰذَا مَلَكٌ لَمْ يَنْزِلِ الْاَرْضَ قَطُّ قَبْلَ هٰذِهِ اللَّيْلَةَ اسْتَأْذَنَ رَبَّهُ اَنْ يُسَلِّمَ عَلَيَّ وَيُبَشِّرُنِيْ بِاَنَّ فَاطِمَةَ سَيِّدَةُ نِسَاءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ .

یقیناً یہ فرشتہ اس رات سے پہلے کبھی زمین پر نہیں اترا تھا اس نے اپنے پروردگار سے اجازت مانگی کہ وہ مجھے سلام کرے اور خوشخبری دے کہ فاطمہ اہلِ جنت کی خواتین کی سردار ہے اور حسن اور حسین اہلِ جنت کے جوانوں کے سردار ہیں۔

۳۴۱۵۸

اَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبْتُمْ وَسِلْمٌ لِمَنْ سَالَمْتُمْ .

میں اس شخص کے ساتھ جنگ کرنے والا ہوں جس کے ساتھ تم نے جنگ کی اور اس کے ساتھ صلح کرنے والا ہوں جس کے ساتھ تم نے صلح کی۔

۳۴۱۵۹

مَابَالُ اَقْوَامٍ اِذَا جَلَسَ اِلَيْهِمْ اَحَدٌ مِنْ اَهْلِ بَيْتِيْ قَطَعُوْا حَدِيْثَهُمْ ؟ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا يَدْخُلُ قَلْبَ امْرِئٍ الْاِيْمَانُ حَتّٰى يُحِبَّهُمْ لِلّٰهِ وَلِقَرَابَتِيْ .

کچھ لوگوں کو کیا ہو گیا ہے جب ان کے پاس میرے اہلِ بیت میں سے کوئی بیٹھتا ہے تو اپنی بات روک دیتے ہیں؟ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کسی بھی آدمی کے دل میں ایمان داخل نہیں ہو گا یہاں تک کہ وہ خدا کے لئے اور میری قرابت کی وجہ سے ان سے محبّت نہ کرے۔

۳۴۱۶۰

مَابَالُ اَقْوَامٍ يَتَحَدَّثُوْنَ فَاِذَا رَاَوُا الرَّجُلَ مِنْ اَهْلِ بَيْتِيْ قَطَعُوْا حَدِيْثَهُمْ؟ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ، لَا يَدْخُلُ قَلْبَ اِمْرِئٍ الْاِيْمَانُ حَتّٰى يُحِبَّهُمْ لِلّٰهِ وَلِقَرَابَتِهِمْ مِنِّيْ .

کچھ لوگوں کو کیا ہو گیا ہے وہ بات چیت کرتے ہیں اور جب وہ میرے اہلِ بیت میں سے کسی کو دیکھتے ہیں تو اپنی بات چیت بند کر دیتے ہیں؟ اُس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کسی بھی آدمی کے دل میں ایمان داخل نہیں ہو گا یہاں تک کہ وہ ان

سے خدا کیلئے اور ان کے میرے قرابت دار ہونے کی وجہ سے محبت نہ کرے۔

۳۴۱۹۳

مَنْ اَحَبَّنِیْ وَاَحَبَّ هٰذَیْنِ وَاَبَاهُمَا وَاُمَّهُمَا کَانَ مَعِیَ فِیْ دَرَجَتِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ۔

جس نے مجھ سے، ان دونوں سے اور ان کے والد اور والدہ سے محبّت کی تو وہ قیامت کے دن میرے ساتھ میرے درجے میں ہوگا۔

۳۴۱۶۱

اَنَا وَفَاطِمَةُ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ مُجْتَمِعُوْنَ وَمَنْ اَحَبَّنَا یَوْمَ الْقِیَامَةِ نَأْكُلُ وَنَشْرَبُ حَتّٰی یُفَرَّقَ بَیْنَ الْعِبَادِ۔

میں، فاطمہ، حسن، حسین اور ہم سے محبت کرنے والے مومنین قیامت کے دن اکٹھے ہوں گے اور بندوں کو الگ الگ کئے جانے تک ہم کھائیں گے اور پئیں گے۔

۳۴۱۶۵

اِنَّ اَوَّلَ مَنْ یَدْخُلُ الْجَنَّةَ اَنَا وَاَنْتَ وَفَاطِمَةُ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ، قَالَ عَلِیٌّ فَمُحِبُّوْنَا؟ قَالَ مِنْ وَرَآئِكُمْ۔

یقیناً جنت میں سب سے پہلے میں، آپ، فاطمہ حسن اور حسین داخل ہوں گے۔ علی نے پوچھا: ہم سے محبت کرنے والے مومنین؟ حضورؐ نے جواب دیا: وہ تمہارے پیچھے

ISW LS Institute for Spiritual Wisdom and Luminous Science Knowledge for a united humanity

پیچھے اس میں داخل ہوں گے۔

۳۴۱۶۶

اِنَّ فَاطِمَةَ وَعَلِيًّا وَالْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ فِي حَظِيْرَةِ الْقُدْسِ فِي قُبَّةٍ بَيْضَآءَ سَقْفُهَا عَرْشُ الرَّحْمٰنِ.

یقیناً فاطمہ، علی، حسن اور حسین حظیرۂ قدس (پاک احاطے) میں ایک سفید گنبد کے نیچے ہوں گے جس کی چھت خدائے رحمٰن کا عرش ہوگا۔

۳۴۱۶۷

اَنَا وَعَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي قُبَّةٍ تَحْتَ الْعَرْشِ.

میں، علی، فاطمہ، حسن اور حسین قیامت کے دن عرش کے نیچے ایک گنبد میں ہوں گے۔

۳۴۱۷۷

اَوَّلُ مَنْ يَرِدُ عَلَى الْحَوْضِ اَهْلُ بَيْتِي وَمَنْ اَحَبَّنِي مِنْ اُمَّتِي.

حوضِ کوثر پر سب سے پہلے میرے اہلِ بیت اور میری امت میں سے وہ لوگ آئینگے جو مجھے چاہتے ہوں گے۔

۳۴۱۷۸

شِفَاعَتِي لِاُمَّتِي مَنْ اَحَبَّ اَهْلَ بَيْتِي وَهُمْ شِيْعَتِي.

میری شفاعت میری اُمّت کے ان لوگوں کیلئے ہوگی جنھوں نے میرے اہلِ بیت

سے محبت کی ہے اور وہی میرے دوستدار ہیں۔

۳۴۱۷۹

اَرْبَعَةٌ اَنَا لَهُمْ شَفِيعٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُكْرِمُ لِذُرِّيَّتِي وَالْقَاضِي لَهُمْ حَوَائِجَهُمْ وَالسَّاعِي لَهُمْ فِي اُمُورِهِمْ عِنْدَمَا اضْطُرُّوا اِلَيْهِ وَالْمُحِبُّ لَهُمْ بِقَلْبِهِ وَلِسَانِهِ.

چار قسم کے لوگ ہیں جن کی میں قیامت کے دن شفاعت کرنے والا ہوں، میری نسل کی عزت کرنے والا، انکی ضروریات کو پورا کرنے والا، ان کے کاموں کے کرنے میں کوشاں رہنے والا جب وہ اسکی ضرورت محسوس کریں اور اپنے دل اور زبان سے ان سے محبت کرنے والا۔

۳۴۱۸۰

اَللّٰهُمَّ! اِنَّكَ جَعَلْتَ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَمَغْفِرَتَكَ وَرِضْوَانَكَ عَلٰى اِبْرَاهِيمَ وَآلِ اِبْرَاهِيمَ، اَللّٰهُمَّ! اِنَّهُمْ مِنِّي وَاَنَا مِنْهُمْ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَمَغْفِرَتَكَ وَرِضْوَانَكَ عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ. يَعْنِي عَلِيًّا وَفَاطِمَةَ وَحَسَنًا وَحُسَيْنًا.

اے اللہ! یقیناً تو نے اپنے بہت سارے درود، رحمت، مغفرت اور رضا ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر نازل فرمائی ہے، اے اللہ! یقیناً یہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں تو اپنے بہت سارے درود، رحمت، مغفرت اور رضا مجھ پر اور ان پر نازل فرما، یعنی علی، فاطمہ، حسن اور حسین پر۔

۳۴۱۸۶

اَللّٰھُمَّ !اِلَیْکَ لَآ اِلَی النَّارِ اَنَا وَاَھْلُ بَیْتِیْ.

اے اللہ! میں اور میرے اہلِ بیت تیری طرف ہیں نہ کہ (جہنم کی) آگ کی طرف۔

۳۴۱۸۷

اَلنُّجُوْمُ اَمَانٌ لِاَھْلِ الْاَرْضِ مِنَ الْغَرَقِ وَاَھْلُ بَیْتِیْ اَمَانٌ لِاُمَّتِیْ مِنَ الْاِخْتِلَافِ فَاِذَا خَالَفَتْھَا قَبِیْلَۃٌ مِّنَ الْعَرَبِ اِخْتَلَفُوْا فَصَارُوْا حِزْبَ اِبْلِیْسَ.

ستارے اہلِ زمین کے لئے (سمندری سفر میں) غرق ہونے سے امان ہیں اور میرے اہلِ بیت میری امت کیلئے اختلاف سے امان ہیں جب عرب میں سے کوئی قبیلہ (اس امان یافتہ) امت کی مخالفت کرے گا اور ان میں اختلاف پیدا ہوگا تو وہ ابلیس کی جماعت بن جائیں گے۔

۳۴۱۸۹

اَلنُّجُوْمُ اَمَانٌ لِاَھْلِ السَّمَآءِ فَاِذَا ذَھَبَتْ اَتَاھَا مَا یُوْعَدُوْنَ وَاَنَا اَمَانٌ لِاَصْحَابِیْ مَاکُنْتُ فِیْھِمْ فَاِذَا ذَھَبْتُ اَتَاھُمْ مَا یُوْعَدُوْنَ، وَاَھْلُ بَیْتِیْ اَمَانٌ لِاُمَّتِیْ فَاِذَا ذَھَبَ اَھْلُ بَیْتِیْ اَتَاھُمْ مَا یُوْعَدُوْنَ .

ستارے آسمان والوں کیلئے امان ہیں، جب وہ چلے جائیں گے تو آسمان میں وہ کیفیت ظاہر ہوگی جس کا وعدہ اس کے باشندوں سے کیا گیا ہے اور میں جب تک اپنے صحابہ کے درمیان ہوں، ان کیلئے امان ہوں، جب میں (اس دنیا سے) چلا جاؤں

گا تو انہیں وہ حالت درپیش ہوگی جس کا وعدہ ان سے کیا گیا ہے اور میرے اہلِ بیت میری اُمت کیلئے امان ہیں، جب میرے اہلِ بیت چلے جائیں گے تو اُمت کے لوگوں کو وہ حالت درپیش ہوگی جس کا وعدہ ان سے کیا گیا ہے۔

۳۴۱۹۰

خَيْرُ رِجَالِكُمْ عَلِيٌّ وَخَيْرُ شَبَابِكُمُ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَخَيْرُ نِسَآئِكُمْ فَاطِمَةُ.

تمہارے مردوں میں بہترین مرد علی ہے، تمہارے جوانوں میں بہترین جوان حسن اور حسین ہیں اور تمہاری خواتین میں بہترین خاتون فاطمہ ہے۔

۳۴۱۹۱

عَرَضَ لِي مَلَكٌ اِسْتَأْذَنَ اَنْ يُسَلِّمَ عَلَيَّ وَيُبَشِّرَنِي بِبُشْرَى اَنَّ فَاطِمَةَ سَيِّدَةُ نِسَآءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ.

میرے لئے فرشتہ ظاہر ہوا اور اجازت مانگی کہ وہ مجھے سلام کرے اور خوشخبری دے کہ فاطمہ اہلِ جنت کی خواتین کی سردار ہے اور حسن اور حسین اہلِ جنت کے جوانوں کے سردار ہیں۔

۳۴۱۹۲، ۳۴۲۳۱

مَنْ اَحَبَّ هٰؤُلَآءِ فَقَدْ اَحَبَّنِيْ وَمَنْ اَبْغَضَهُمْ فَقَدْ اَبْغَضَنِيْ. يَعْنِي الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَفَاطِمَةَ وَعَلِيًّا.

جس نے ان سے محبت کی، تو یقیناً اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے ان سے بُغض

رکھا، تو یقیناً اس نے مجھ سے بُغض رکھا، یعنی حسن، حسین، فاطمہ اور علی سے۔

۳۴۱۹۴

مَنْ اَحَبَّ هٰذَيْنِ يَعْنِيْ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَاَبَاهُمَا وَاُمَّهُمَا كَانَ مَعِيْ فِيْ دَرَجَتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

جس نے ان دونوں یعنی حسن اور حسین اور ان کے باپ اور ماں سے محبت کی تو وہ قیامت کے دن میرے ساتھ میرے درجے میں ہوگا۔

۳۴۱۹۶

مَنْ آذَانِيْ فِيْ اَهْلِيْ فَقَدْ آذَى اللّٰهَ.

جس نے میرے اہلِ بیت کے معاملے میں مجھے تکلیف پہنچائی تو یقیناً اس نے خدا کو تکلیف پہنچائی۔

۳۴۱۹۷

مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَحْيٰى حَيَاتِيْ وَيَمُوْتَ مَمَاتِيْ وَيَسْكُنَ جَنَّةَ عَدْنٍ الَّتِيْ غَرَسَهَا رَبِّيْ فَلْيُوَالِ عَلِيًّا مِنْ بَعْدِيْ وَلْيُوَالِ وَلِيَّهُ وَلْيَقْتَدِ بِاَهْلِ بَيْتِيْ مِنْ بَعْدِيْ فَاِنَّهُمْ عِتْرَتِيْ خُلِقُوْا مِنْ طِيْنَتِيْ وَرُزِقُوْا فَهْمِيْ وَعِلْمِيْ فَوَيْلٌ لِلْمُكَذِّبِيْنَ بِفَضْلِهِمْ مِنْ اُمَّتِيْ الْقَاطِعِيْنَ فِيْهِمْ صِلَتِيْ لَا اَنَالَهُمُ اللّٰهُ شَفَاعَتِيْ.

جس کو یہ بات خوشی دے کہ وہ میری طرح زندگی گزارے اور میری موت کی طرح مرے اور جنّتِ عدن میں رہے، جسکے درخت میرے پروردگار نے لگائے ہیں، تو وہ میرے

بعد علی سے دوستی رکھے اور علی کے دوستدار سے دوستی رکھے اور میرے بعد میرے اہلِ بیت کی پیروی کرے، وہ میری عترت ہیں، وہ میری فطرت سے بنائے گئے ہیں اور ان کو میرا فہم اور علم دیا گیا ہے، میری اُمت کے ان لوگوں کی بربادی ہے جو ان کی فضیلت کے منکر ہیں اور جو میرے اس رشتے کو توڑ دیتے ہیں جو انہیں مجھ سے ہے، خدا انہیں میری شفاعت نصیب نہ کرے۔

۳۴۱۹۸

نَحْنُ اَهْلُ بَیْتٍ لَا یُقَاسُ بِنَآ اَحَدٌ.

ہم اہلِ بیت ہیں، ہمارے ساتھ کسی کی بھی برابری ہو نہیں سکتی۔

۳۴۲۰۱

لَا یُبْغِضُنَا اَحَدٌ وَلَا یَحْسُدُنَا اَحَدٌ اِلَّا ذِیْدَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ عَنِ الْحَوْضِ بِسِیَاطٍ مِنْ نَارٍ.

کوئی بھی ہم سے بُغض رکھے گا اور حسد کرے گا تو اس کو قیامت کے دن آگ کے کوڑے مار کر حوض سے دھتکارا جائے گا۔

۳۴۲۰۳

لَا یَبْغُضُنَآ اَهْلَ الْبَیْتِ اَحَدٌ اِلَّآ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ النَّارَ.

ہم اہلِ بیت سے کوئی بھی بُغض رکھے گا تو اس کو خدا جہنم میں داخل کرے گا۔

۳۴۲۰۴

يَاعَلِيُّ! اِنَّ اَوَّلَ اَرْبَعَةٍ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ اَنَا وَاَنْتَ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَ ذَرَارِيْنَا خَلْفَ ظُهُوْرِنَا وَاَزْوَاجُنَا خَلْفَ ذَرَارِيْنَا وَشِيْعَتُنَا عَنْ اَيْمَانِنَا وَعَنْ شَمَآئِلِنَا.

اے علی! یقیناً پہلے چار لوگ جو جنّت میں داخل ہوں گے وہ میں، آپ، حسن اور حسین ہیں، ہماری نسلیں ہمارے پیچھے اور ہماری زوجات ہماری نسلوں کے پیچھے اور ہمارے دوستدار ہمارے دائیں اور بائیں ہوں گے۔

۳۴۲۰۵

يَاعَلِيُّ! اِنَّ الْاِسْلَامَ عُرْيَانٌ لِبَاسُهُ التَّقْوٰى وَرِيَاشُهُ الْهُدٰى وَزِيْنَتُهُ الْحَيَآءُ وَعِمَادُهُ الْوَرَعُ وَمِلَاكُهُ الْعَمَلُ الصَّالِحُ وَاَسَاسُ الْاِسْلَامِ حُبِّيْ وَحُبُّ اَهْلِ بَيْتِيْ.

اے علی! اسلام بے لباس ہے اس کا (عام) لباس پرہیزگاری ہے، اس کا لباسِ فاخرہ ہدایت ہے، اس کی زینت حیا ہے، اس کا ستون شبہات اور گناہوں سے دور رہنا ہے، اس کا سہارا نیک عمل اور اس کی بنیاد میری اور میرے اہلِ بیت کی محبت ہے۔

۳۴۲۰۶

اَتَانِيْ مَلَكٌ فَسَلَّمَ عَلَيَّ نَزَلَ مِنَ السَّمَآءِ لَمْ يَنْزِلْ قَبْلَهَا فَبَشَّرَنِيْ اَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاَنَّ فَاطِمَةَ سَيِّدَةُ نِسَآءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ.

میرے پاس فرشتہ آیا اور مجھے سلام کیا، وہ آسمان سے (پہلی دفعہ) نازل ہوا تھا، اس سے قبل کبھی نازل نہیں ہوا تھا، اس نے مجھے خوشخبری دی کہ حسن اور حسین اہلِ جنت کے جوانوں کے سردار ہیں اور فاطمہ اہلِ جنّت کی خواتین کی سردار ہے۔

۳۴۲۱۷

عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰیَۃُ: فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَکُمْ. (آل عمران: ٦١) دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ (صلع) عَلِیًّا وَفَاطِمَۃَ وَ حَسَنًا وَحُسَیْنًا فَقَالَ اَللّٰهُمَّ هٰٓؤُلَآءِ اَهْلُ بَیْتِیْ.

سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا جب یہ آیت نازل ہوئی: اے رسول! تو کہہ دے کہ آؤ ہم اپنے فرزندوں کو بلائیں تم اپنے فرزندوں کو بلاؤ۔ تو رسولِ خداؐ نے علی، فاطمہ حسن اور حسین کو بلایا اور فرمایا: اے اللہ! یہ میرے اہلِ بیت ہیں۔

ایضًا، ۴۷۱

عَنْ عَآئِشَۃَ قَالَتْ خَرَجَ النَّبِیُّ (صلع) غَدَاۃً وَعَلَیْهِ مِرْطٌ مُرَجَّلٌ مِنْ شَعْرٍ اَسْوَدَ فَجَآءَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ فَاَدْخَلَهٗ ثُمَّ جَآءَ الْحُسَیْنُ فَاَدْخَلَ مَعَهٗ ثُمَّ جَآءَتْ فَاطِمَۃُ فَاَدْخَلَهَا ثُمَّ جَآءَ عَلِیٌّ فَاَدْخَلَهٗ ثُمَّ قَالَ اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَیُطَهِّرَکُمْ تَطْهِیْرًا. (الاحزاب: ٣٣)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: ایک صبح نبیؐ (گھر سے) باہر نکلے ان پر کالے بالوں سے بنی ہوئی نقش و نگار والی ایک چادر تھی (اس اثنا

میں) حسن بن علی آئے نبیؐ نے انہیں چادر میں داخل کیا پھر حسین آئے انہیں بھی حسن کے ساتھ اس میں داخل کیا پھر فاطمہ آئیں انہیں بھی اس میں داخل کیا پھر علی آئے انہیں بھی اس میں داخل کیا پھر فرمایا: اے اہلِ بیت! خدا تو یہی چاہتا ہے کہ وہ تم سے ناپاکی دُور کرے اور تمہیں اسطرح پاک کرے جسطرح پاک کرنے کا حق ہے۔ (۳۳:۳۳)

ایضًا، ۴۷۲

عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ (صلعم) فِيْ حَجَّتِهٖ يَوْمَ عَرَفَةَ وَهُوَ عَلٰى نَاقَتِهِ الْقَصْوَآءِ يَخْطُبُ فَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ يَآ اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ تَرَكْتُ فِيْكُمْ مَآ اِنْ تَمَسَّكْتُمْ بِهٖ لَنْ تَضِلُّوْا كِتَابَ اللّٰهِ وَعِتْرَتِيْ اَهْلَ بَيْتِيْ.

جابر سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا میں نے رسول خداؐ کو ان کے (آخری) حجّ کے دوران عرفہ کے دن دیکھا، وہ قصواء نامی اپنی اونٹنی پر بیٹھ کر خطبہ دے رہے تھے، میں نے انہیں فرماتے سنا، اے لوگو! میں نے تمہارے درمیان وہ کچھ چھوڑا ہے اگر تم اسے لو گے تو کبھی گمراہ نہیں ہوں گے، وہ ہے خدا کی کتاب اور میری عترت یعنی میرے اہلِ بیت۔

ایضًا، ۴۷۸

INSTITUTE FOR
SPIRITUAL WISDOM
&
LUMINOUS SCIENCE
knowledge for a united humanity

9 781903 440001